Ali Infoz 03101190027

2- خوراک کو منجمد کر کے محفوظ کرنا

یہ ایک ایسا طریقہ ہے جس میں غذا کو صفر درجہ فارن ہائیٹ سے منفی چالیس درجہ فارن ہائیٹ پر لایا جاتا ہے۔ جس سے غذا فوراً ہی منجمد ہو جاتی ہے۔ آج کل خوراک کو محفوظ کرنے کا یہ طریقہ نہایت آسان ہے۔

3- ڈبہ بندی کر کے خوراک کو محفوظ کرنا

ڈبوں اور جاروں کو جراثیم سے پاک کر کے ان میں خوراک ڈال کر سیل بند کیا جاتا ہے۔

4- خمیر اٹھا کر محفوظ کرنا

خمیر کی مدد سے کھانے پینے کی اشیاء محفوظ رہتی ہیں نیز پنیر سازی اور دیگر مشروبات وغیرہ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

س3: خوراک کے گلنے سڑنے والے عوامل کیا ہیں؟

جواب: غذا یا خوراک کے خراب ہونے کی وجوہات

1- خوردبینی جراثیم (Microorganisms)

یہ خوردبینی جراثیم جاندار ہوتے ہیں جو عام آنکھ سے نظر نہیں آتے۔ ان میں بیکٹیریا، پھپھوندی اور خمیر شامل ہیں۔ یہ جراثیم ہوا، پانی، جانوروں کی کھال، پرندوں کے پر، پھلوں اور سبزیوں کے چھلکوں، خشک میوہ جات کے خول اور پکانے کے برتنوں میں پائے جاتے ہیں۔

2- خامروں کی وجہ سے گلنا سڑنا

حیاتیاتی نظام میں خامرے کسی بھی کیمیائی عمل کو تیز کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ تاہم ایک خاص حد کے بعد جب یہ عمل جاری رہے تو یہ خوراک گلنے سڑنے کا سبب بنتی ہے۔ مثلاً جب پھل یا سبزی زیادہ پکے تو ان کے اوپر کا چھلکا پھٹتا ہے اور ان میں جراثیم کی افزائش کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ گھریلو سطح پر ریفریجریٹر میں رکھنے، خشک تاریک اور ٹھنڈی جگہ پر ذخیرہ کرنے اور بلانچنگ کے عمل سے خامروں کے اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔

3- نامناسب درجہ حرارت

خوراک کو اگر نامناسب یعنی نہایت کم یا زیادہ درجہ حرارت پر رکھا جائے تو بھی اس کے خراب ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

4- نامناسب نمی (Uncontrolled Moisture)

ماحول میں نمی کی زیادتی کی وجہ سے خوراک کی سطح پانی جذب کر لیتی ہے جس کی وجہ سے خشک اشیاء مثلاً چینی، آٹے وغیرہ میں گٹھلیاں (lumps) بن جاتی ہیں۔ یہی گٹھلیاں باقی ماندہ خوراک کے لیے جراثیم مثلاً بیکٹیریا یا پھپھوندی کی افزائش کے گھر کا کام دیتی ہیں۔

5- آکسیجن (Oxygen)

تمام جانداروں کی طرح جراثیم کو بھی افزائش کے لیے آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے۔

6- وقت اور روشنی

خوراک کو زیادہ عرصے تک ذخیرہ کرنے سے اس کے معیار پر اثر ہوتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ ذائقے، سطح اور رنگ پر اثر پڑتا ہے اور جراثیمی نشوونما کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔

7- کیڑے مکوڑے اور طفیلیے

اندازاً 5-10 فی صد فصلیں سالانہ طور پر کیڑے مکوڑوں کی وجہ سے ضائع ہو جاتی ہیں۔ یہ کیڑے مکوڑے اور طفیلیے زیادہ تر اناج، دالوں، پھلوں اور سبزیوں کو خراب کرنے کا سبب بنتے ہیں۔

س4: پکانے کے عمل سے غذا کے معیار پر کیا اثر پڑتا ہے۔

جواب: پکانے کے عمل کا غذا کے معیار پر اثر

1- رنگ میں تبدیلی (Change in Colour)

غذا میں موجود قدرتی رنگ حرارت کے عمل سے تبدیل ہو جاتے ہیں مثلاً ہری سبزیوں کا رنگ گہرا سبز یا سلیٹی مائل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح گوشت کا ہلکا گلابی رنگ نسواری رنگ میں بدل جاتا ہے۔ دودھ کا رنگ ابلنے چند گھنٹوں بعد زردی مائل سفیدی میں بدل سکتا ہے۔

2- ذائقے اور سطح میں تبدیلی

ذائقے کے مختلف احساس مثلاً میٹھا، کڑوا، کھٹا وغیرہ زبان پر موجود ذائقے کے غدود کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اسی طرح غذا کے نرم، کرارے اور کرکرے احساس کو دانتوں اور منہ سے محسوس کیا جاتا ہے۔

3- نشاستے میں تبدیلی

حرارت کے عمل سے خوراک میں موجود پیچیدہ قسم کے کاربوہائیڈریٹ سادہ کاربوہائیڈریٹ میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات اسی عمل کی وجہ سے خوراک میں نسواری رنگ کی تبدیلی بھی ہوتی ہے جو کہ بعض اوقات پکی ہوئی خوراک کی نشانی ہوتی ہے۔

4- چکنائی میں تبدیلی

حرارت یا گرمائش کی وجہ سے روغنیات اور چکنائی میں ساختی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں جس کی وجہ یہ چکنائی خراب (Rancidity) ہو جاتی ہیں اور صحت کے لیے نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔

5- لحمیات میں تبدیلی

پکانے کے دوران لحمیات کے مالیکیول ٹوٹ پھوٹ (Denaturation) کا شکار ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے وہ پیچیدہ ساخت جو انہضامی خامرے بمشکل ہضم کر پاتے ہیں ان کو ہضم کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ تاہم زیادہ تیز حرارت اور زیادہ دیر تک پکانے سے یہ لحمیات مزید اکڑ جاتے ہیں اور ہاضمے میں مشکل پیدا کرتے ہیں۔

6- حیاتین میں تبدیلی (Change in Vitamins)

پانی میں حل پذیر حیاتین پکانے کے عمل سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اسی لیے زیادہ تیز آنچ یا زیادہ دیر تک پکانے اور بغیر ڈھکی دیگچی میں پکانے سے ان کے ضیاع کا عمل تیزی سے ہوتا ہے۔ چکنائی میں حل پذیر حیاتین مستحکم ہوتے ہیں تاہم بہت زیادہ تیز حرارت اور زیادہ بھوننے کے عمل سے بھی خوراک میں موجود یہ حیاتین ضائع ہو جاتے ہیں۔

س5: خوراک کو منجمد کرنے کے اصول بیان کریں۔

جواب: خوراک کو منجمد کرنے کے اصول:

1- جس غذا کو منجمد کرنا ہو اس کا معیار/کوالٹی ہمیشہ نہایت اچھی ہونی چاہیے۔ کم معیاری کی خوراک پر اتنا وقت صرف کرنا، ان کو فریزر میں رکھنا، بجلی کا خرچ برداشت کرنا اور ذخیرہ کرنا وقت اور توانائی کا ضیاع ہی ہے۔

2- پھل اور سبزیاں پودوں سے اتارنے کے بعد خراب ہونا شروع ہو جاتی ہیں کیونکہ ان میں موجود کاربوہائیڈریٹ میں کمی واقع ہو جاتی ہے جن سے ان کا ذائقہ بھی متاثر ہوتا ہے۔ نیز ان کی سطحوں پر جراثیم کا عمل اور افزائش بھی شروع ہو جاتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ اتارنے کے فوراً بعد سبزیوں اور

Scanned with CamScanner

پھلوں کو منجمد کرنے کے لیے تیار کرلیا جائے۔

3- سبزیوں کو کھولتے ہوئے پانی میں کچھ دیر رکھنے سے یا اس پانی کی بھاپ دینے سے ان خامروں کو ختم کیا جاسکتا ہے جو موجودہ غذائی اجزاء ان کے رنگ، ذائقہ اور خوشبو کو متاثر کریں۔

4- پھلوں کو منجمد کرنے کے لیے چینی کے شیرے میں سٹرک ایسڈ (Citiric acid) اور اسکوربک ایسڈ (Ascorbic acid) ملا کر پھلوں کو محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

5- کچے گوشت، مرغی یا مچھلی کو دھو کر ان کا پانی نتھار کر ان کو فوری ضرورت کے..................نامکمل ہے

☆☆☆☆

باب 4

تصورذات/تخیل ذات

الف مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں:

س1: تصورذات کی تعریف کریں۔

جواب: شخصیت کے تمام اسلوب یا پہلوؤں کو ایک مشترکہ و جامع ہیئت، خاکے یا وضع میں دیکھنے کو ذات کہا جاتا ہے۔

س2: تصورذات پر اثرانداز ہونے والے عوامل کون کون سے ہیں؟

جواب: تصورذات پر اثرانداز ہونے والے عوامل درج ذیل ہیں:

(1) تجربات زندگی (2) وراثت اور تہذیب

(3) مشکلات و تکالیف کا دباؤ اور ان سے نپٹنے کے طریقے

(4) معیار صحت (5) ارتقائی مراحل

س3: مثبت تصورذات کو کن اقدامات سے پروان چڑھایا جاسکتا ہے؟

جواب: (1) شخصی ارتقاء

(2) خوداعتمادی اور خودستائشی کو پروان چڑھانا۔

(3) اپنے انتخاب کی ذمہ داری قبول کرنا اور حقیقت پسندانہ مقاصد کا تعین کرنا۔

(4) افراد اور ذات کی اچھائیوں کو نمایاں کرنا۔

(5) خوشگوار اور پرسکون ماحول استوار کرنا۔

ب- درست جملوں پر (✓) اور غلط پر (X) کا نشان لگائیں۔

1- کسی بھی فرد کا اپنے بارے میں سوچنے کا انداز جسمانی عکس کہلاتا ہے۔

2- مثبت تجربات زندگی مثبت تصورذات کی تشکیل کرتے ہیں۔

3- تہذیب وروایات تصورذات پر اثرانداز نہیں ہوتے۔

4- مسائل سے نپٹنے کا ہنر تصورذات پر انداز ہوتا ہے۔

5- مثبت تصورذات خودستائشی ہے۔

جوابات:

(i)	✓	(ii)	✓
(iii)	X	(iv)	✓
(v)	X		

ج- مندرجہ ذیل سوالات کے مفصل جوابات لکھیں:

س1: تصورذات کی اہمیت مثالوں سے واضح کریں۔

جواب: تصورذات کی اہمیت

ہر انسان اپنے بارے میں تصور رکھتا ہے اور اسی کی بدولت اپنے ذاتی تجربات ومشاہدات کو اپنی ذات کے لحاظ سے معنی دیتا ہے۔ یہی تصورذات آنے والے تمام تجربات ومعلومات کے لیے پس منظر بنتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کہ ہجوم میں یا بہت زیادہ پرشور جگہ پر کوئی آپ کا یا آپ کے علاقے کا نام لے تو آپ فوراً متوجہ ہوجاتے ہیں۔

(i) تصورذات کسی بھی انسان کا اپنے بارے میں ذہنی عکس ہے یا خیال آرائی ہے جو اس کی ذاتی شناخت، جسمانی عکس (Body image)، توقیر ذات یا احترام ذات (Self esteem) اور معاشرے میں اس کے کردار کا تعین کرتا ہے۔

(ii) تصور ذات تمام متحرک شدہ رویوں (Motivated Behaviour) کی بنیاد ہے۔

(iii) تصورذات خودآگاہی (Self understanding) کا دوسرا نام ہے۔

انسانی زندگی میں بچپن سے لے کر بڑھاپے تک تبدیلیاں آتی رہتی ہیں جس کی وجہ سے انسان کا اپنی ذات کے بارے میں تصور بھی بدلتا رہتا ہے۔

س2: تصورذات پر کون کون سے عوامل اثرانداز ہوتے ہیں؟

جواب: تصورذات پر اثرانداز ہونے والے عوامل

آپ کا اپنے بارے میں خیال جسے تصورذات کہا جاتا ہے کسی بھی انسان کی شخصیت کو پرکھنے اور شخصیت کے مختلف پہلوؤں کے آپس میں رابطے کا باعث بنتا ہے۔ تاہم یہی تصورذات بذات خود بہت سارے عوامل سے اثرانداز ہوتا ہے۔ جن میں چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:

1- تجربات زندگی (Life Experiences)

زندگی میں ناکامیاں اور کامیابیاں ناصرف تصورذات کی تشکیل کرتے ہیں بلکہ اس پر اثرانداز بھی ہوتے ہیں۔ ایسے تجربات جس میں ہم اپنے مقاصد کو حاصل کرلیتے ہیں یا ہمیں کامیابی ملتی ہے وہ مثبت اور صحت مند تصورذات کی تشکیل و نمو کرتے ہیں جبکہ مشکلات یا مقاصد کے حصول میں ناکامی تصور ذات کو منفی طریقوں سے اثرانداز کرتے ہیں۔

2- وراثت اور تہذیب: تصور نفس یا تصورذات وراثت اور تہذیب کی موجودگی میں پروان چڑھتی ہے۔ پیدائش سے لے کر بڑھاپے تک وراثت اور تہذیب ہمارے تصورذات کی نمو کرتے رہتے ہیں۔

3- مشکلات و تکالیف کا دباؤ اور ان سے نپٹنے کے طریقے

روزمرہ زندگی میں ہر انسان کسی نہ کسی مشکل یا دباؤ سے گزرتا ہے۔ دباؤ ڈالنے والے عمومی عناصر معاشی، پڑھائی، کام سے متعلق، تعلقات اور صحت سے متعلق ہوتے ہیں۔ ہر انسان ان عناصر سے پچھلے تجربوں، کامیابیوں اور ناکامیوں کی بنیاد پر نپٹتا ہے۔ ایسے افراد جو مصائب، مشکلات یا روزمرہ زندگی کے دباؤ سے موثر طریقوں سے نپٹنے کے طریقے سیکھ لیتے ہیں وہ عموماً مثبت تصورذات کے حامل افراد ہوتے ہیں۔

4- معیار صحت (Helath Status): ہم میں سے اکثر صحت کی قدر و منزلت سے آگاہ نہیں ہوتے۔ اس کی قیمت کا اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی بیمار پڑتا ہے اور اس بیماری کی وجہ سے خدانخواستہ کسی معذوری، بے بسی یا بدشکلی کا شکار ہوتا ہے تو اس کا اپنے بارے میں خیال اور تصور ہی بدل جاتا ہے۔

Ali Info 03101190027

Scanned with CamScanner

باب 5

تشکیل شخصیت اور کردار سازی

الف مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں:

س1: شخصیت کی تعریف لکھیں۔

جواب: کسی فرد کا منفرد شخصی کردار جو اس کی خصوصیات یا خوبیوں کے ملاپ سے بنا ہو شخصیت کہلاتا ہے۔

س2: تشکیل شخصیت کے لیے مددگار عوامل کے نام لکھیں:

جواب: (1) موروثی تاخذ میلان (2) درافرازی غدودیں
(3) صلاحیتیں (4) تہذیب (5) خاندان یا کنبہ

س3: شخصیت کی مختلف اقسام کون کون سی ہیں؟

جواب: (1) تجربات کے دلدادہ (2) فرض شناس شخصیت
(3) خارج بین شخصیت (4) کم گو اور تنہائی پسند شخصیت
(5) خوش خلق/رحم دل شخصیت (6) بدخلق شخصیت
(7) اعصابی بدنظمی کی شکار شخصیت

س4: شخصیت کو کیسے نکھارا جا سکتا ہے؟ دو جملوں میں بیان کریں۔

جواب: (1) ہم اپنی ذات سے نکل کر ایسے رویوں کو اپنائیں جو ہمارے لیے اور دیگر افراد کے لیے فائدہ مند ہوں۔
(2) ناکامی کا بہادری سے اور کامیابی کا وقار استقامت سے استقبال کرو۔

س5: کردار کی تعریف لکھیں۔

جواب: کردار انسانی عادات' طرزِ فکر' لب ولہجہ اور ظاہری عمل کو کہتے ہیں۔

ب- خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

1- شخصیت اور کردار کسی انسان کی نفسیاتی خصوصیات کا منظم مجموعہ ہے۔
2- انفرادی میلان بچہ اپنے والدین سے وراثت میں پاتا ہے۔
3- شخصیت کی پانچ اقسام ہیں۔
4- تھائی راکسن کی زیادتی بعض اوقات شخصیت کی تشکیل کو اثر انداز کرتی ہے۔
5- قرآن پاک میں اچھے کردار کو اعمال صالحے سے تشبیہ دی گئی ہے۔

ج- مندرجہ ذیل سوالات کے مفصل جوابات لکھیں:

س(i) شخصیت کی تشکیل کیوں ضروری ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

جواب: تشکیل شخصیت کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی ذات سے نکل کر ایسے رویوں کو اپنائیں جو ہمارے لیے اور دیگر افراد کے لیے فائدہ مند ہوں۔ شخصیت عام طور پر پانچ طرح کے احساسات اور انداز فکر پر مبنی ہوتی ہے جس کی وجہ سے ہم مختلف رویے اپناتے ہیں۔

س2: شخصیت کی مختلف اقسام پر نوٹ لکھیں۔

جواب: شخصیت کی اقسام:

1- تجربات کے دلدادہ (Open to Experiences)

ان خصوصیات کے حامل افراد ایجاد پسند' پُرتجسس' بااصول اور محتاط ہوتے

5- ارتقائی مراحل (Development Stages)

نشوونما پیدائش سے شروع ہو کر جوانی و بڑھاپے تک جاری رہتی ہے۔ عمر کے ہر دور اور ارتقائی منزل میں ہر انسان ایک مخصوص اور عمومی ارتقائی مرحلے و کام سے گزرتا ہے اور اس میں کامیابی کے بعد دوسرے مرحلے میں داخل ہوتا ہے۔ ایک مرحلے میں کامیابی دوسرے مرحلے میں ناکامی و کامیابی پر اثر انداز ہوتی ہے اور مثبت تصورذات کا باعث بھی بنتی ہے۔

س3: مثبت تصورذات کی تشکیل ونمو کے اقدامات تفصیلاً بیان کریں۔

جواب: مثبت تصورذات کو اپنانے کے طریقے

1- شخصی ارتقاء (Focus on the individual)

فرد چاہے بچہ ہو یا بڑا شخصی توجہ پیار اور دیکھ بھال کا خواہش مند ہوتا ہے۔ تمام افرادِ خانہ یا گروہ کے تمام ارکان کو عزت و احترام سے دیکھنا' ان کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آنا اور ان سے توقع رکھنا کہ وہ بھی تمام افراد کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آئیں۔ رنگ' شکل اور جسمانی خوبیوں کی وجہ سے افراد کے مابین تفریق کرنا نا صرف دیگر افراد کے احترام کو مجروح کرتا ہے بلکہ گروہی زندگی میں بھی انتشار کا سبب بنتا ہے۔

2- خود اعتمادی اور خودستائشی کو پروان چڑھانا

بچے ہوں یا بڑے سب کی رہنمائی ہمیشہ مثبت انداز سے کرنی چاہیے مثلاً شاباش تم نے لباس تو ٹھیک پہن لیا اور اچھا لگے گا اگر آپ جرابوں کی سلائی والی طرف اندر کر کے پہن لو۔' اس کے ساتھ ساتھ خودستائشی کا عمل بھی نہایت مثبت اور ٹھوس ہونا چاہیے۔ خاندان یا گروہ میں کبھی اپنی صلاحیتوں کو بڑھ چڑھ کر نہیں پیش کرنا چاہیے۔

3- اپنے انتخاب کی ذمہ داری قبول کرنا اور حقیقت پسندانہ مقاصد کا تعین کرنا

اپنے بارے میں منفی سوچ رکھنے والے افراد اپنی ناکامیوں کی ذمہ داری ہمیشہ دوسروں پر ڈالنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ایسے افراد کوئی بھی کام یا انتخاب کے وقت اپنے بارے میں بہت اونچا سوچتے ہیں' غیر حقیقت پسندانہ رویہ اپناتے ہیں اور اپنی صلاحیتوں کا غلط اندازہ لگاتے ہیں۔ ناکامی کی صورت میں یہی افراد 'انگور کھٹے ہیں' کے مصداق سے اس کا سبب کام یا دیگر افراد پر ڈال کر خود اصل ماحول سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنی ذات کے ساتھ ساتھ افرادِ خانہ یا گروہ کے دیگر ساتھیوں میں بھی اپنے انتخاب' کام کی انجام دہی اور نتائج کو قبول کرنے کی صلاحیت اجاگر کرنی چاہیے اور اس سلسلے میں ان کی مدد بھی کرنی چاہیے۔

4- افراد اور ذات کی اچھائیوں کو نمایاں کرنا

ہمیشہ اپنے آپ پر مثبت انداز سے تنقید کرنی چاہیے۔ تنقید برائے تنقید نا صرف ذات بلکہ دیگر افراد میں بھی کم اعتمادی کا سبب بنتی ہے۔ اسی طرح افرادِ خانہ پر بھی ہمیشہ مثبت تنقید حوصلہ افزائی اور مثبت رائے سے کریں تاکہ ان کو اپنے رویوں اور صلاحیتوں کا بہتر اندازہ ہو سکے۔

5- خوشگوار اور پُرسکون ماحول استوار کرنا

گھر ہو یا سماجی حلقہ' چھوٹے ہوں یا بڑے ہر شخص خوشگوار اور پُرسکون ماحول کا خواہاں ہوتا ہے۔ ایسے گھرانے یا گروہ جہاں افرادِ خانہ ہر وقت آپس میں لڑتے جھگڑتے' ایک دوسرے پر تنقید اور الزام تراشی کر رہے ہوتے ہیں وہاں افرادِ خانہ کی نہ صرف ذہنی صحت بلکہ جسمانی صحت بھی متاثر ہوتی ہے۔

Ali Imtiaz 03101190027

Scanned with CamScanner

ہیں نیز ایسے افراد فنون کے دلدادہ، جذباتی، تجسس و تصورات، مبہم جوئی، غیر معمولی انداز فکر اور مختلف نوعیت کے تجربات کے شوقین ہوتے ہیں۔

-2 فرض شناس شخصیت: فرض شناس شخصیت نظم و ضبط، ذمہ داری کے ساتھ کام نبھانے اور مقرر شدہ توقعات پر پورا اترنے کی صلاحیت یا رجحان ہے۔ ایسے لوگ کام کے لیے ہمہ وقت احسن و صحیح طریقے سے کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں۔

-3 خارج شخصیت (Extrovert Personality)

ایسی شخصیت کے حامل افراد کی خاصیت ان کے مثبت جذبات، انداز فکر اور لوگوں کے ہجوم میں خوشی محسوس کرتا ہے۔ ان کی یہ خاصیت باطنی دنیا میں ان کی بے پناہ شمولیت اور معروفیت ہوتی ہے۔ ایسے لوگ دوست و احباب کی موجودگی میں خوش رہتے ہیں اور ہمیشہ سماجی لحاظ سے پرجوش نظر آتے ہیں۔ ایسے لوگ ہمہ وقت کام اور دیگر سرگرمیوں کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

-4 کم گو اور تنہائی پسند شخصیت: اس قسم کی شخصیت میں گوشہ نشین لوگ شامل ہیں جو سماجی سرگرمیوں میں دلچسپی نہایت کم رکھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا یہ رجحان ان کے شرمیلے پن یا ڈیپریشن سے منسلک نہیں کرنا چاہیے۔ اصل میں یہ لوگ طبیعتاً کم گو اور تنہائی پسند ہوتے ہیں۔

-5 خوش خلق/رحم دل شخصیت: اس شخصیت کے حامل افراد اور رحم دل اور معاونت کا رجحان رکھتے ہیں۔ ایسے افراد نرم دل، دوسروں کا احساس کرنے والے اور ہمدردی رکھنے والے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی یہ خاصیت دراصل ان کے سماجی ہم آہنگی کے تصور کا اظہار کرتی ہے۔ ایسے افراد لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرنے اور رہنے کی اہمیت دیتے ہیں۔

-6 بد خلق شخصیت (Disagreeable Personality)

اس گروہ میں ایسے افراد ہوتے ہیں جو مطلب پرستی اور خود پرستی جیسی خاصیتیں رکھتے ہیں۔ ایسے افراد گروہ کے باقی لوگوں کی بہبود سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے۔ ایسے افراد دیگر افراد کی ضرورتوں اور احساسات اور مسائل سے نظر چرانے والے ہوتے ہیں۔

-7 اعصابی بدنظمی کی شکار شخصیت: ایسی شخصیت کے حامل افراد منفی جذبات مثلاً غصہ، پریشانی یا ڈیپریشن کا شکار ہونے کا رجحان رکھتے ہیں۔ ایسی شخصیت کو جذباتی بدنظمی کی شکار شخصیت بھی کہا جاتا ہے۔ آئی سینک (Eysenck) کے مطابق یہ بدنظمی دراصل ذہنی دباؤ اور منفی تحریک کے لیے کم برداشت کی وجہ سے آتی ہے۔ ایسے لوگ دباؤ یا مشکل وقت میں شدید جذباتی اور ذہنی کھنچاؤ کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسے افراد روزمرہ زندگی کی عمومی تکالیف، مصیبت، مایوسی، شکست اور ناقابل عمل محرومی سمجھتے ہیں۔

س 3: کردار سازی کی اہمیت کے بارے میں آپ کیا جانتی ہیں؟

جواب: کردار سازی کی اہمیت

کردار کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ ہر مذہب، قوم اور تمدن میں افراد کی کردار سازی اور اچھے کردار کی اہمیت پر زور دیا جاتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے تعارفی پیراگراف میں پڑھا قرآن نے اعمال صالحہ اور کردار سازی کو آخرت میں فلاح کا سبب قرار دیا ہے بالکل اسی طرح کئی احادیث میں اچھی سیرت اور عادات کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔

(i) ''تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ ہو''

(ii) ''وہ شخص مومن ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے اچھا ہے''

(iii) ''کسی شخص کے منافق ہونے کی اولین نشانی یہ ہے کہ وہ سنی سنائی باتوں کو بغیر تحقیق کے آگے پھیلا دے''

ایسی لاتعداد احادیث کے حوالے موجود ہیں جن میں شخصی خوبیوں، کردار اور نفس کو سنوارنے کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ کردار دراصل شخصیت سے جڑا ہوا ہے اس لیے کردار سازی کی اہمیت دراصل تکمیل شخصیت کا حصہ بن جاتی ہے۔

س 4: کردار سازی کی تعریف کریں اور اس کے اجزا بیان کریں۔

جواب: تعریف:

-1 کردار کسی بھی انسان کی جملہ خاصیتوں کا نام ہے۔

کردار انسانی عادات، طرز فکر، لب و لہجہ اور ظاہری عمل کو کہتے ہیں۔

-3 ہر انسان خوبیوں اور خامیوں کا مجموعہ ہے جو اسے وراثت، ماحول اور تربیت سے ملتے ہیں بلکہ بیشتر اوقات اس میں اس کا اپنا انتخاب بھی شامل ہوتا ہے، جس کی تمام تر ذمہ داری اس فرد پر لاگو ہوتی ہے۔

مندرجہ بالا تعریف سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کردار چند ایک اجزاء سے مل کر بنتا ہے، جس میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:

کردار سازی کے اجزاء:

-1 وراثت -2 بچپن کے تجربات -3 دوست اور احباب کے اثرات

-4 عمومی طبعی اور سماجی ماحول -5 ذرائع ترسیل و خبر رسانی

-6 تعلیمی اور غیر تعلیمی اداروں کا ماحول اور تعلیم

-7 مخصوص حالات و واقعات جو کسی مخصوص رویے کو ابھارتے ہیں۔

وقت و حالات میں تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ مذہب، تمدن اور اچھی تعلیم کی پیروی کرتے ہوئے ہر شخص اپنے کردار میں نکھار لانے کے قابل ہو سکتا ہے۔

س 5: شخصیت کی تکمیل کے لیے مددگار عوامل کی وضاحت کریں۔

جواب: تکمیل شخصیت کے لیے مددگار عوامل

شخصیت سازی یا تکمیل شخصیت ایک پیچیدہ عمل ہے جو بہت سارے باہم مربوط عناصر اور قوتوں سے اثر پذیر ہوتا ہے۔ ماہرین نفسیات نے ان عوامل کو پانچ بڑے گروہوں میں تقسیم کیا ہے۔

-1 موروثی ماخذ میلان: ہر انسان نشوونما کے انفرادی میلان یا رجحانات وراثت میں اپنے والدین سے پاتا ہے لیکن یہ ماحول ہی ہے جو اس بات کا تعین کرتا ہے کہ کس حد تک یہ مسائل و رجحانات اور میلان کسی فرد کی شخصیت کو اس کے موروثی ڈھانچے میں ڈھالتے ہیں۔

-2 درافزازی غدودیں (Endocrine Glands)

بعض اوقات ان غدود کی بے قاعدگیاں شخصیت کے ذریعے ظاہر ہوتی ہیں۔ اہم ان غدود سے خارج شدہ ہارمون کی شدید کمی یا زیادتی مثلاً تھائی رائیڈ غدود اور اس سے خارج شدہ تھائی راکسن شخصیت کی تکمیل و تشکیل کو اثر انداز کرتا ہے۔

-3 صلاحیتیں (Abilities): انسان کی بہت ساری صلاحیتیں پیدائش کے وقت سے ہی اس میں موجود ہوتی ہیں۔ جوں جوں بچہ بڑا ہوتا ہے پختگی (Maturity) اور سیکھنے کے عمل سے یہ صلاحیتیں نشوونما پاتی ہیں اور ان میں نکھار آتا چلا جاتا ہے۔

-4 تہذیب (Civilization): ہر تہذیب میں بچوں کی پرورش انہی تہذیب، توقعات اور اصولوں کو مدنظر رکھ کر کی جاتی ہے۔ اس طرح ہر تہذیب میں مختلف معاشرتی و معاشی درجات بھی ہوتے ہیں جو ان گروہوں کے افراد کی شخصیت

Ali Imtiaz 03101190027

Scanned with CamScanner

رویوں اور رجحانات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

خاندان کا کنبہ (Family): خاندان تہذیب و روایات کے ذریعے شخصیت پر اثر ڈالتا ہے۔ خاندان چونکہ بچے کے بہت شروع کے ماحول کا نہایت اہم پہلو ہوتا ہے اس لیے وہ بڑھتے ہوئے بچوں کی تہذیبی معیار کا فیصلہ بھی کرتا ہے۔ شخصیت کی تکمیل میں خاندان کا سب سے اہم اثر اس کے پیار و محبت اور توجہ کا ہوتا ہے۔ ایسے بچے جن کو بچپن میں مناسب توجہ اور پیار ملتا ہے وہ بڑے ہو کر جذباتی طور پر زیادہ مستحکم ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆

باب 6

پارچہ بافی اور پارچہ سازی

الف مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں:

س1: پارچہ بافی کی تعریف کریں۔

جواب: پارچہ بافی سے مراد کپڑے بنانے کا فن اور تکنیک ہے۔ کوئی بھی کپڑا جو بنائی کے مختلف مراحل سے گزرے یا نمدہ سازی وغیرہ کے طریقوں سے بنایا گیا ہو پارچہ بافی کہلاتا ہے۔

س2: ریشوں کی شناخت کے کتنے طریقے ہیں۔

جواب: بنیادی طور پر ریشوں کی شناخت کے دو طریقے ہیں۔
i- غیر تکنیکی ٹیسٹ یا تکنیک ii- تکنیکی ٹیسٹ یا تکنیک

س3: تکنیکی تجزیہ کتنی قسم کا ہوتا ہے۔

جواب: خوردبینی تجزیہ کیمیائی تجزیہ

س4: داغ دھبے دور کرنے کے طریقوں کے نام لکھیں۔

جواب: (i) ڈبونے کا طریقہ (ii) بھاپ کا طریقہ
(iii) قطرے گرانے کا طریقہ (iv) اسفنج طریقہ

ب غلط (X) اور صحیح (✓) کا نشان لگائیں۔

- پارچہ سازی کپڑا بنانے کی تکنیک ہے۔
- قدیم زمانے کے لوگ درخت کی چھالوں، پتوں اور کھالوں کی مدد سے ستر پوشی کرتے تھے۔ X
- پارچہ بافی کے ریشے بنیادی طور پر دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ✓
- لباس صرف ٹھنڈ و گرم سے بچاتا ہے۔ ✓
- جلانے کا طریقہ تکنیکی طریقہ ہے۔ X
- بھاپ دینے کا طریقہ سوتی کپڑوں سے داغ ہٹانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ X
- زنگ کا داغ لیموں کے عرق سے صاف کیا جا سکتا ہے۔ X

ج مندرجہ ذیل سوالوں کے تفصیلی جوابات لکھیں:

س1: پارچہ بافی اور پارچہ سازی کی تعریف کریں۔ نیز ان کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: **پارچہ بافی کی تعریف:**
پارچہ بافی سے مراد کپڑا بنانے کا فن اور تکنیک ہے۔ کوئی بھی کپڑا جو بنائی کے مختلف طریقوں یا نمدہ سازی (felting) وغیرہ کے طریقوں سے بنایا گیا ہو پارچہ بافی کہلاتا ہے۔ پارچہ بافی کا تعلق سوت، کات، دھاگہ بنانے، اون بنانے کے طریقوں اور ان سے مختلف طریقوں ہے۔

پارچہ سازی: پارچہ سازی سے مراد لباس کی ڈیزائننگ اور تیاری سے ہے۔

پارچہ بافی اور پارچہ سازی کی اہمیت: لباس جسم کو ڈھانپنے کے ساتھ ساتھ خوب صورتی، کشش اور دوسروں کے ساتھ رابطے کا سبب بھی ہے۔ لباس ہماری زندگی کا پیچیدہ لیکن فرحت انگیز حصہ ہے۔ ملبوسات یا لباس کے چند ایک استعمال مندرجہ ذیل ہیں جن سے اس شعبے کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے:

1- **بچاؤ یا حفاظت (Protection):** لباس جسمانی تحفظ کا ضامن ہے۔ لباس نہ صرف ٹھنڈ اور گرمی سے بچاتا ہے بلکہ پسینہ جذب کرنے، شدید ٹھنڈ، جلنے اور زخمی ہونے سے بھی بچاتا ہے۔

2- **تحفظ (Safety):** بعض پیشوں اور کام کی نوعیت ایسی ہوتی ہے کہ ان کے لیے مخصوص لباس کو پہننا ضروری ہوتا ہے تا کہ زخم یا نقصان سے بچا جا سکے۔

3- **حفظان صحت (Hygiene & Sanitation)**
خوراک اور میڈیکل مصنوعات بنانے والی صنعتوں میں عملہ مخصوص لباس، چہرے کے ماسک اور بالوں کو ڈھانپنے والے ماسک حفظان صحت کے پیش نظر پہنتے ہیں۔ اسی طرح طب سے متعلق تمام عملہ تصفیہ کے قابل (Disposable) یونیفارم، دستانے اور چہرے کے ماسک وغیرہ پہنتے ہیں۔

4- **حیاء اور وقار (Modesty)** ہر مذہب میں لباس کے ذریعے ستر پوشی کا مقصد حیاء و وقار جیسی اقدار ہیں۔ اس کے علاوہ موقع محل اور پیشے کے اعتبار سے بھی لباس شخصیت کو پر وقار بناتا ہے۔

5- **پہچان (Identification)**
مخصوص رنگ بناوٹ اور دیگر لوازمات کے ذریعے مخصوص گروہ یا پیشے کی پہچان میں آسانی ہوتی ہے مثلاً ڈاکٹر، پائلٹ، ایئر ہوسٹس وغیرہ۔

6- **یونیفارم (Uniform)** کسی بھی مخصوص گروپ کی پہچان کے لیے یونیفارم ایک آسان طریقہ ہے۔ یونیفارم کسی بھی گروپ کو پہچان اور مخصوص تاثر بھی دیتا ہے مثلاً طلبہ، پولیس فورس، فوج، کھلاڑیوں کے یونیفارم یا ریسکیو کے عملے وغیرہ۔

7- **رتبہ یا مرتبہ (Rank or Status):** شاہی خاندان کے افراد اپنے آپ کو عوام الناس سے منفرد نظر آنے کے لیے مخصوص لباس و لوازمات سے خود کو آراستہ کرتے ہیں۔ اسی طرح لوگ اپنے مرتبے کا اظہار ڈیزائنرز ملبوسات، مہنگے زیورات اور دیگر اشیاء سے کرتے ہیں۔

8- **آرائش (Decoration):** زمانہ قدیم کا انسان اپنے جسم پر رنگوں کی مدد سے نقش و نگاری کر کے اپنی ظاہری حالت کو خوب صورت بناتا تھا جبکہ آج کل ملبوسات، زیورات، کاسمیٹکس اور دیگر لوازمات سے نہ صرف اپنی ظاہری حالت کو بہتر بناتا ہے بلکہ روز بروز نت نئے فیشن اس بات کے گواہ ہیں کہ انسان تخلیق اور حسن لطیف کا شیدائی ہے اور انفرادیت اس کا شیوہ ہے۔

س2: پارچہ بافی کے ریشوں کی پہچان کتنے طریقوں سے کی جاتی ہے؟ تفصیلاً بیان کریں۔

1- **غیر تکنیکی ٹیسٹ یا طریقہ (Non Technical Test)**

(i) **چھونے کے ٹیسٹ (Feeling Test)**
چھونے کا ٹیسٹ دراصل کپڑے کی بناوٹ اور سطح کے احساس سے ہے۔ اس مقصد کے لیے تجربہ کار ہونا لازمی ہے تا کہ مختلف ریشوں اور پارچہ جات کو

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

انگلیوں سے چھونے پر محسوس ہونے والی ٹھنڈک یا گرماہٹ کے احساس میں فرق کیا جا سکے۔

(ii) جلانے کے ٹیسٹ (Burning Test)

پارچہ جات کی ساخت کو سمجھنے کے لیے اس پارچے کا نمونہ سوت یا ریشے کو آہستگی سے شعلے کے قریب لے جایا جاتا ہے۔ جس نوعیت اور رفتار سے وہ نمونہ یا ریشہ آگ کے شعلے کی طرف ردعمل ظاہر کرتے ہیں ان کو باریک بینی اور غور سے نوٹ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد نمونے یا ریشوں کو آگ کے شعلے کے اوپر جلنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ جلنے کے دوران ان کی نوعیت کو نوٹ کیا جا سکے۔ اس دوران اس کی بو اور شعلے کے رنگ کو بھی نوٹ کیا جاتا ہے۔ جلنے کے بعد جب جلا ہوا نمونہ ٹھنڈا ہو جائے تو راکھ کا تجزیہ کیا جاتا ہے مثلاً راکھ کا وزن، اس کا رنگ اور اس کی سختی یا نرماہٹ وغیرہ۔

-2 تکنیکی ٹیسٹ یا طریقہ

جہاں کہیں تجربہ گاہ (لیبارٹری) کی سہولت موجود ہو وہاں پر زیادہ قابل بھروسہ ٹیسٹ کیے جا سکتے ہیں۔

-i خوردبینی ٹیسٹ (Microscopic Tests)

یہ طریقہ بالخصوص قدرتی ریشوں کی شناخت کے لیے موزوں ہے۔ اس عمل میں پارچے کے نمونے یا ریشوں پر سے رنگ و چمک ہٹا کر ریشوں کی لمبائی اور چوڑائی میں کاٹ کر خوردبین کے نیچے تجزیہ کیا جاتا ہے۔

-ii کیمیائی ٹیسٹ (Chemical Tests)

یہ طریقہ بھی خوردبینی تجزیے کی طرح عام خریدار کے لیے ممکن نہیں تاہم کاروباری اداروں اور صنعتوں میں اس کی بہت اہمیت ہے۔ بنیادی طور پر اس عمل میں دو طریقے استعمال کیے جاتے ہیں۔

الف۔ اساسی طریقہ   ب۔ تیزابی طریقہ

س3: داغ دھبے دور کرنے کتنے طریقے ہیں؟ مثالوں سے واضح کریں۔

جواب: کپڑوں سے داغ دھبے ہٹانے کے طریقے

کپڑوں پر سے داغ دھبے ہٹانے کے مختلف طریقے ہیں۔ زیادہ تر داغ دھبے اسی وقت مکمل دور ہوتے ہیں جب وہ زیادہ بڑے نہ ہوں۔ چند ایک طریقے مندرجہ ذیل ہیں:

-1 ڈبونے کا طریقہ (Dip Method): اس طریقے میں کپڑے کو داغ ہٹانے والے محلول میں ڈبو دیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ تب کامیاب ہوتا ہے جب داغ یا تو بڑا ہو یا کپڑے پر جگہ جگہ داغ لگے ہوں۔

-2 بھاپ کا طریقہ (Steam Method)

اون، ریشم اور رنگدار کپڑوں پر سے داغ دھبے ہٹانے کے لیے یہ موزوں طریقہ ہے۔ اس طریقے میں کسی پیالے یا ڈونگے میں گرم پانی میں حل محلول کے اوپر داغ والا حصہ تھوڑی دیر رکھ دیا جاتا ہے۔ تاکہ بھاپ داغ والی جگہ میں داخل ہو اور پھر اسفنج کے ذریعے داغ کو ہٹایا جائے۔

-3 قطرے گرانے کا طریقہ (Drop Method): اس طریقے میں ڈراپر یا گلاس راڈ سے داغ کے اوپر براہ راست محلول ڈال دیا جاتا ہے۔

-4 اسفنج طریقہ (Sponge Method)

یہ طریقہ عام طور پر اسفنج کو محلول میں ڈبو کر داغ والی جگہ پر ملا جاتا ہے۔ تاہم اس طریقے میں داغ کو پھیلنے سے روکنے کے لیے ہمیشہ نرم اور جذب کرنے والا کپڑا استعمال کرنا چاہیے تاکہ داغ یا دھبہ نہ پھیلے۔ اس کے ساتھ ساتھ کپڑے کو محلول سے زیادہ بھگونا بھی نہیں چاہیے اور نہ ہی بہت سختی سے رگڑنا چاہیے۔

☆☆☆☆

باب 7

سلائی و کڑھائی کے طریقے

الف مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں:

س1: سلائی مشین کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: سلائی فیشن کی درج ذیل اقسام ہیں:

(1) گھریلو سطح پر استعمال ہونے والی سلائی مشین
(2) صنعتی پیمانے پر استعمال ہونے والی سلائی مشین
(3) درزی ماڈل سلائی مشین
(4) ہاتھ سے چلنے والی سلائی مشین
(5) پیر سے چلنے والی سلائی مشین
(6) بجلی کی موٹر سے چلنے والی سلائی مشین
(7) آٹومیٹک یا زگ زیگ سلائی مشین

س2: سلائی مشین کی حفاظت کے بنیادی عوامل کون سے ہیں؟

جواب: سلائی مشین کی حفاظت کے دو بنیادی عوامل ہیں:

(1) صفائی   (2) مشین میں تیل ڈالنا

س3: مشین سے سلائی کے بنیادی اصول بتائیں۔

جواب: مشین سے سلائی کے بنیادی اصول مندرجہ ذیل ہیں:

(1) پن لگانا   (2) سلائی کے رخ کا تعین کرنا
(3) دھاگوں کے سروں کو محفوظ کرنا   (4) تراشنا یا چھانٹنا

س4: سلائی سے پہلے کپڑوں کو سکیڑنا کیوں ضروری ہوتا ہے؟

جواب: سلائی کرنے سے پہلے کپڑے ہمیشہ سکیڑنا چاہیے تاکہ پیمائش میں فرق نہ آئے۔

س5: کشیدہ کاری کے بنیادی ٹانکوں کے نام بتائیں۔

جواب: (1) سادہ لائن دار یا چپٹے ٹانکے
(2) چھلے دار ٹانکے   (3) زنجیر نما ٹانکے
(4) گرہ دار ٹانکے   (5) بھرائی ٹانکے
(6) کاؤچنگ   (7) علاقائی ٹانکے

ب۔ مندرجہ ذیل پر غلط (X) یا صحیح (✓) کے نشان لگائیں:

-1 بیڈ سلائی مشین کا اوپری حصہ ہے۔ ✓
-2 بیلنس وہیل کی مدد سے مشین رکتی ہے۔ X
-3 سوتی ٹانکہ گرہ دار ٹانکوں سے تعلق رکھتا ہے۔ X
-4 شیڈ وورک کے لیے کاج ٹانکا استعمال ہوتا ہے۔ X

ج۔ مندرجہ ذیل سوالات کے تفصیلی جوابات لکھیں:

س1: سلائی مشین کی اہمیت اور اس کے مختلف حصوں کی کارکردگی کو تفصیلاً بیان کریں۔

AliInfoz 03101190027

Scanned with CamScanner

جواب: سلائی مشین کی اہمیت:
سلائی مشین ایک اہم ایجاد ہے کیونکہ کم سے کم وقت میں زیادہ سلائی کی جا سکتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ صاف اور یکساں سلائی بھی ممکن ہوتی ہے۔ مشین کی سلائی پائیدار ہوتی ہے اور لاتعداد گھرانوں میں خواتین کے گھر بیٹھ کر کمائی کا ذریعہ بھی ہے۔

سلائی مشین اور اس کے حصوں کی کارکردگی

1- بیلنس وہیل (Balance Wheel)
2- بابن اور شٹل (Bobbin & Shuttle)
3- تھروٹ پلیٹ (Throat Plate)

سلائی مشین کے چند اہم پرزے تفصیلاً مندرجہ ذیل ہیں:

1- بازو (Arm) بازو کی شکل کا گولائی نما وہ حصہ جو مشین کے اوپر کے حصے پر ہوتا ہے اور جہاں سوئی چلانے اور اوپر کا دھاگہ استعمال ہونے کا کام ہوتا ہے۔

2- بیڈ (Bed) بیڈ اس ہموار سطح کو کہتے ہیں جس کے نیچے وہ تمام پرزے ہوتے ہیں جن کی مدد سے شٹل چلتا ہے اور سلائی ہوتی ہے۔

3- پہیہ یا بیلنس وہیل (Balance Wheel)
مشین کے دائیں طرف وہ پہیہ جس کی مدد سے مشین حرکت میں آتی ہے۔ اسی پہیے کے ساتھ ایک ہتھا لگا ہوتا ہے جس کی مدد سے مشین کو حرکت دی جاتی ہے۔

4- دھاگہ/پھرکی بھرنے کا پرزہ بابن وائنڈر
یہ وہ پرزہ ہے جس کی مدد سے پھرکی میں دھاگہ بھرا جاتا ہے۔

5- ٹانکوں کو ٹھیک کرنے کا پرزہ (Stitch Regulator)
ٹانکوں کو اپنی مرضی کے مطابق چھوٹا یا بڑا کرنے کے لیے یہ پرزہ استعمال کیا جاتا ہے۔

6- اوپر کے دھاگے کا کھچاؤ (Upper Tension)
یہ پرزہ مشین کے اوپر کے حصے میں پروئے جانے والے دھاگے کے کھچاؤ کو حسب ضرورت کم یا زیادہ کرنے کے کام آتا ہے۔

7- دھاگہ لینے والا پرزہ (Thread Take Up)
یہ پرزہ دھاگے کو کھچا ہوا رکھتا ہے اور اس کی وجہ سے ٹانکے یکساں اور پائیدار رہتے ہیں۔

8- سوئی کی سلاخ (Needle Bar)
یہ عمودی سلاخ سوئی لگانے کے کام آتی ہے اور اس کے اوپر دھاگے سے کپڑے پر ٹانکہ لگانے کا کام لیا جاتا ہے۔

9- دباؤ والی سلاخ (Presser Bar)
یہ بھی عمودی ہوتی ہے جس میں دبانے والا پرزہ (Presser foot) لگا ہوتا ہے۔ اس سلاخ کے گرد ایک کمانی لگی ہوتی ہے جو کپڑے کو آگے کھسکانے والے پرزے کے بالمقابل دبائے رکھتی ہے۔ ان دبانے والے پرزے کو اوپر اٹھانے والے ہک کے ذریعے اونچا کیا جاتا ہے۔

10- فیس پلیٹ (Face Plate)
وہ چپٹی اور لمبوتری پلیٹ ہے جو مشین کے بائیں طرف ہوتی ہے۔ اس پلیٹ کی مدد سے سوئی کی سلاخ اور دھاگے والے پرزے کی حرکت بہتر طریقے سے معلوم کی جا سکتی ہے۔

11- تھروٹ پلیٹ (Throat Plate)
مشین کی ہموار سطح پر سوئی کے بالکل نیچے ہوتی ہے جس میں سے سوئی گزر کر نیچے جاتی ہے۔ اس پلیٹ کے نیچے ایک دندانے دار پرزہ لگا ہوتا ہے جیسے فیڈ پرزہ (fed dog) کہا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے کپڑا آگے کھسکتا ہے۔

12- بیڈ سلائیڈ پلیٹ (Bed Slide Plate)
ہموار سطح پر الٹے ہاتھ کی طرف ایک چپٹی پلیٹ ہوتی ہے جسے کھول کر پھرکی یا بابن کو نکالا جاتا ہے۔

13- پھرکی شٹل (Bobbin Case)
یہ وہ خانہ ہے جس کے اندر پھرکی رکھی جاتی ہے اور جس میں سوئی کا دھاگہ اس طرح آتا ہے کہ پھرکی اور سوئی کا دھاگہ آپس میں لپٹ کر ٹانکے بناتے چلے جاتے ہیں۔

14- چکر کاٹنے والا کنڈا (Oscillating Hook)
یہ وہ حصہ ہے جو سوئی کے دھاگے (loop) میں گھس کر دھاگے کو بابن کیس یا پھرکی کے خول کے گرد لے جاتا ہے۔

15- زیریں دباؤ والا پرزہ (Lower Tension)
پھرکی کے خول یا بابن کیس میں ایک پیچ ہوتا ہے جو دھاگے کو پھرکی سے نکلنے میں مدد دیتا ہے۔ اس پیچ کی مدد سے دھاگے کے کھنچاؤ کو ٹھیک رکھا جاتا ہے۔

س2: سوتی کپڑے کی سلائی کے اصولوں کے بارے میں آپ کیا جانتی ہیں؟

جواب: سوتی کپڑوں کے سلائی کے اصول:

1- سکیڑنا (Shrinking):
سلائی کرنے سے پہلے سوتی کپڑے کو ہمیشہ سکیڑنا چاہیے تاکہ پیمائش میں فرق نہ آئے۔

2- استری کرنا (Pressing)
سوتی کپڑوں میں کیونکہ شکنیں زیادہ پڑتی ہیں اس لیے ضروری ہے کہ نیم نم (damp) کپڑے کو گرم استری سے ہموار کر لیا جائے۔ اس مقصد کے لیے بھاپ والی استری بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

3- پیٹرن اتارنا، نشان لگانا، کاٹنا
پیٹرن اتارتے وقت کپڑے کی سیدھی اور الٹی طرف کا تعین کر لینا چاہیے۔ کارڈرائے، ویلویٹین وغیرہ پر بر (Nap) ہوتا ہے۔

4- سلائی کرنا (Stitching)
(i) سلائی کرتے وقت کپڑے کے رخ اور سلائی کے رخ کا تعین ضروری ہے۔
(ii) باریک کپڑے کے لیے درمیانی سائز کی سوئی اور موٹے اور وزنی کپڑے کے لیے بڑے سائز کی سوئی سلائی مشین میں لگائیں۔
(iii) باریک اور ہلکے کپڑوں میں مثلاً آرگنڈی، سوئس، پاپلین وغیرہ کے لیے سلائی مشین کو چھوٹے ٹانکوں پر سیٹ کریں جبکہ وزنی یا بھاری کپڑوں کے لیے ٹانکوں کو درمیانی یا بڑے سائز پر سیٹ کریں۔
(iv) سلائی کرتے وقت کپڑے کو ہاتھ سے پکڑ کر سیدھا رکھنا چاہیے تاہم کپڑے کو کھینچنا نہیں چاہیے ورنہ سلائی میں جھول آ سکتا ہے۔

س3: کڑھائی کے ٹانکوں کی درجہ بندی تفصیلاً لکھیں۔

Ali Imtiaz 03101190027

Scanned with CamScanner

جواب: کڑھائی کے ٹانکوں کی درجہ بندی

سہولت کے پیش نظر ٹانکوں کو پانچ بنیادی گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جس میں ہر ایک میں مزید درجہ بندی کی جاتی ہے۔

1- سادہ لائن دار یا چپٹے ٹانکے

کڑھائی کے ٹانکوں کی بڑی تعداد لائن دار یا چپٹے ٹانکے میں سے ہوتی ہے۔ یہ ٹانکے یا تو کسی ڈیزائن کے بیرونی خطوط یا کپڑے میں دھاگے کی سیدھ کے ساتھ انہیں نمایاں کرنے کے لیے بنائے جاتے ہیں یا پھر پھول اور پتیوں کو بھرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں مثلاً کچا اور چپٹہ ٹانکہ۔ یہ سادہ ترین اور آسان ٹانکے ہوتے ہیں مثلاً ڈنڈی ٹانکا۔

2- چھلے دار ٹانکے (Loop Stitches)

یہ ٹانکے سیدھے اور چپٹے ٹانکوں کو چھلے کی طرح گولائی دیکر اور پھر کڑھائی والے دھاگے کو بل دیکر بنایا جاتا ہے۔ سوئی کھینچنے کے بعد یہ ٹکنے (loop) کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس ٹانکے کو بائیں سے دائیں بنایا جاتا ہے۔ عرصہ دراز سے استعمال ہونے والا "کاج ٹانکہ" اسی گروہ میں آتا ہے۔

3- زنجیر نما ٹانکے (Chain Stitches)

اس قسم کے ٹانکے زنجیر کا تاثر دیتے ہیں۔ چھلے دار ٹانکوں کو دونوں سروں سے ساتھ ملا کر بند کر دینے سے زنجیر نما ٹانکے بنتے ہیں۔ چھلے سے زنجیر بنانے کے لیے سوئی کو دائیں سے بائیں یا بائیں سے دائیں دونوں جانب ہی رکھ کر کنارے میں ملائے جا سکتے ہیں۔

4- گرہ دار ٹانکے (Knotted Stitches)

یہ ٹانکے اس طریقے سے بنائے جاتے ہیں کہ مکمل ہونے پر خوب صورت گرہ کا تصور دیتے ہیں۔ انہی ٹانکوں سے مختلف قسم کے چھوٹے چھوٹے پھول بنائے جاتے ہیں۔ گرہ دار ٹانکوں سے بیلیں اور آؤٹ لائن بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ جیسے موتی ٹانکا۔

5- بھرائی ٹانکے/ ساٹن ٹانکا (Satin Stitches)

ان ٹانکوں کے لیے دو لائنوں کے درمیان والی جگہ کو سیدھے لمبے ٹانکوں سے یوں بھرا جاتا ہے کہ نیچے کا کپڑا دکھائی نہ دے۔ دھاگوں اور ٹانکوں کے قریب ہونے کی وجہ سے جگہ بھری ہوئی اور ساٹن جیسی چمکدار ہو جاتی ہے۔ ان میں زیادہ استعمال ہونے والے ٹانکوں میں لمبا اور چھوٹا یا سادہ بھرائی والا ٹانکا شامل ہے۔

6- کاؤچنگ (Couching): اس میں کپڑے کی سطح پر ڈیزائن کے مطابق ایک یا زیادہ دھاگے رکھ کر انہیں الگ الگ دھاگے سے سوئی کے ذریعے کپڑوں پر چھوٹے چھوٹے ٹانکوں سے ٹانک دیا جاتا ہے۔ یہ ٹانکا حاشیے (Outline) بنانے میں کام آتا ہے تاہم بھرائی کے لیے بھی استعمال ہو سکتا ہے۔

(ii) علاقائی ٹانکے: ہر علاقے کی اپنی مخصوص کشیدہ کاری ہوتی ہے اور یہ ان مخصوص علاقوں میں صدیوں سے استعمال میں ہیں اسی طرح پاکستان کے مختلف علاقوں میں بھی کڑھائی اور اس میں استعمال ہونے والے ٹانکے بھی مخصوص ہیں۔ مثلاً

1- سندھی ٹانکا: سندھی ٹانکا بنانے کے لیے ایک چوکور ڈبی بنائی جاتی ہے۔ دی گئی شکل میں سوئی دھاگے کو 1 اور 2 کے نیچے سے گزارا جاتا ہے۔ پھر 4,3 میں سے گزارا جاتا ہے اور پھر باقی کی ڈبی بھری جاتی ہے۔ اس طرح بھرنے سے ٹانکا مکمل ہو جاتا ہے۔

2- بلوچی ٹانکا: بلوچی ٹانکے میں سب سے اہم کام شیشہ لگانا ہوتا ہے۔ اس کے لیے کاج ٹانکے کا استعمال کر کے شیشے کو کپڑے کے اوپر ٹانک کر مضبوط کر لیا جاتا ہے۔ اس عمل کے دوران فریم میں لگے کپڑے کے اوپر شیشے کے گول ٹکڑے کپڑے کے اوپر رکھ کر سوئی دھاگے سے پہلے کراس بنائے جاتے ہیں اور پھر کاج ٹانکے کی مدد سے فریم سا بنا دیا جاتا ہے۔

3- کشمیری ٹانکا: یہ ٹانکا لمبے اور چھوٹے ساٹن ٹانکے کے مشابہ ہے۔ اس میں پہلے ایک لمبا سیدھا ساٹن ٹانکا لیا جاتا ہے اور اسے بعد میں دھاگے کے بالکل نزدیک چھوٹے یا لمبے ٹانکے سے مضبوط کر لیا جاتا ہے۔ عام طور پر کشمیری ڈیزائن میں عموماً یہ ٹانکا صدیوں سے استعمال ہوتا چلا آیا ہے۔

س4: لباس کی تیاری میں آرائشی اشیاء پر نوٹ لکھیں۔

جواب: لباس کی تیاری میں آرائشی اشیاء کا انتخاب اور استعمال

1- آرائشی کنارے (Trimming)

آرائشی کنارے مختلف اقسام کے ہوتے ہیں۔ یہ مختلف قسم کے میٹریل سے بھی بنے ہوتے ہیں۔ یہ کنارے مغزی (piping) کی صورت میں گلے اور لباس کے دامن وغیرہ کو مضبوط اور دیدہ زیب بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

2- آرائشی فیتے (Laces)

آرائشی فیتے کناروں، سلائی کے بیچ (Insertion) یا پٹی کی صورت میں استعمال ہوتے ہیں۔ کناروں پر لگانے والے فیتوں کی ایک سمت سادہ اور ہموار ہوتی ہے جہاں سے وہ سلائی کر کے لباس پر لگائے جاتے ہیں۔

3- جھالر اور سنجاف (Ruffles and frills)

مارکیٹ میں مختلف اقسام کے تیار شدہ جھالر یا سنجاف ملتے ہیں جنہیں گلے، آستین، دامن پر سجایا جاتا ہے تاہم سادہ کناری یا فیتے کو چنٹ ڈال کر بھی یہ جھالر بنائے جا سکتے ہیں۔

4- ربن اور ڈوریاں (Braids and Ribbons)

انواع و اقسام کی ڈوریاں اور ربن لباس کی خوب صورتی کو اجاگر کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ نہ صرف یہ کناروں پر لگائے جاتے ہیں بلکہ ان سے آرائشی پھول بوٹے بنا کر بھی لباس پر لگائے جا سکتے ہیں۔

☆☆☆☆

باب 8

رنگ

الف مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں:

س1: رنگوں کی بنیادی اقسام کون سے ہیں؟

جواب: (1) بنیادی رنگ　(2) ثانوی رنگ
(3) درمیانی رنگ　(4) ثالثی رنگ
(5) دوسرے درجے کے ثالثی رنگ

س2: ثانوی رنگوں کی تعریف کریں۔

جواب: جب کوئی بھی دو بنیادی رنگ برابر مقدار میں ملائے جائیں اور ایک نیا رنگ بنے تو اسے ثانوی رنگ کہا جاتا ہے۔

س3: درمیانی رنگوں کی تعریف کریں۔

جواب: جب کسی بنیادی رنگ کو دائرہ میں موجود اس کے نزدیک رنگ کے ساتھ ملایا جائے اور ایک تیسرا رنگ بنے تو اسے درمیانی رنگ کہا جاتا ہے۔

س4: ثالثی رنگ کون سے رنگوں کو کہا جاتا ہے؟

Scanned with CamScanner

جواب: دائرے میں بنیادی ثانوی اور درمیانی رنگ بنانے کے باوجود ہر دو رنگوں کے بیچ خلاء یا گنجائش موجود ہوتی ہے ثانوی رنگ اور اس کے قریب کے درمیانی رنگ کو ملا کر ثالثی رنگ بنتا ہے۔

س5: رنگوں کی ہم آہنگی یا امتزاج کتنی قسم کا ہے؟

جواب: رنگوں کی ہم آہنگی بنیادی طور پر تین طرح سے ہوتی ہے۔

(1) مماثلی رنگ کا امتزاج

(2) متضاد رنگ کا امتزاج

(3) مثلثی امتزاج

ب۔ مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کریں:

-1	لال	+	پیلا	=نارنجی
-2	پیلا	+	نیلا	=پیلا مائل سبز
-3	پیلا	+	سبز	=نیلا مائل یا جامنی
-4	لال	+	نارنجی	=دھندلا پیلا
-5	نیلا	+	جامنی	=سبز
-6	پیلا	+	نارنجی	=سرخی مائل نارنجی
-7	پیلا مائل سبز	+	پیلا مائل نارنجی	=پیلا مائل نارنجی
-8	نیلا مائل جامنی	+	نیلا مائل سبز	=نیلا مائل کاسنی یا جامنی

ج۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے تفصیلی جوابات لکھیں:

س1: رنگوں کی تعریف کریں۔ روزمرہ زندگی میں ان کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: اس کائنات کی ہر چیز خواہ کسی بھی مادے سے بنی ہو کوئی نہ کوئی رنگ ضرور رکھتی ہے۔ دنیا میں سوائے پانی، شیشے یا چند ایک گیسوں کے ہر چیز کی پہچان کسی نہ کسی رنگ سے ہوتی ہے۔ ہماری اس کائنات کی یہ رنگا رنگی انہی رنگوں کی مرہون منت ہے۔

روزمرہ زندگی میں رنگوں کی اہمیت

-1 رنگ ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں اور اپنی اسی انفرادیت کی وجہ سے زندگی کو نکھار اور رونق بخشتے ہیں۔

-2 رنگ جذباتی اہمیت رکھتے ہیں اور مختلف رنگوں کے ساتھ ہمارے مختلف جذبات وابستہ ہوتے ہیں۔ موقع محل کو دیکھتے ہوئے مختلف علامتی رنگ استعمال کیے جاتے ہیں مثلاً کالا رنگ غم، بڑھاپے، سنجیدگی، مضبوطی اور خود اعتمادی کا اظہار کرتا ہے۔ سرخ رنگ خوشی اور قوت کا جبکہ سفید رنگ پاکیزگی، وقار اور متانت کا اظہار کرتے ہیں۔

-3 رنگ نفسیاتی تاثر رکھتے ہیں جیسے کہ نیلا پانی اور سبز رنگ گھاس، ٹھنڈک اور تراوٹ کا احساس پیدا کرتے ہیں جبکہ سرخ اور نارنجی رنگ چبھتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ قوس وقزح کے ملے جلے رنگ کس قدر خوب صورت اور رنگین احساس پیدا کرتے ہیں جسے دیکھ کر بچے بڑے سب خوش ہوتے ہیں۔

-4 رنگ ٹھنڈک اور گرماہٹ (تپش) کا احساس دیتے ہیں۔ سرخ اور نارنجی رنگ گرم احساس دیتے ہیں۔ جبکہ نیلا، سبز اور کاسنی رنگ ٹھنڈے رنگ شمار ہوتے ہیں۔ اپنی اس خاصیت کی وجہ سے ہر رنگ ہر موسم اور ہر آب و ہوا میں نہیں استعمال کیا جاتا۔

-5 رنگ سکڑنے یا پھیلنے اور چیزوں کے جملہ تاثر میں تبدیلی کا باعث بھی بنتے ہیں۔

س2: رنگوں کے دائرے کو تفصیلاً بیان کریں۔

جواب: رنگوں کا چکر یا رنگوں کے دائرہ کی اہمیت

دنیا میں جتنے رنگ ہیں ان کو مختلف گروہوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ یہ رنگ ایک دوسرے کی ملاوٹ یا آمیزش سے بنتے ہیں اور جب ان کو ساتھ ساتھ رکھا جاتا ہے تو یہ ایک دائرے کی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔ اسی دائرے کو رنگوں کا دائرہ (Colour Wheel) کہا جاتا ہے۔ رنگوں کے دائرے کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

-1 بنیادی رنگ (Primary Colours)

ہماری کائنات کے تمام رنگ ان تین رنگوں سے بنائے گئے ہیں۔ نیلا، پیلا اور سرخ۔ یہ تین رنگ ہر رنگ کی بنیاد ہیں اور کوئی بھی رنگ مل کر ان تین رنگوں کو نہیں بنا سکتا۔ اس وجہ سے ان کو بنیادی رنگ کہا جاتا ہے۔

-2 ثانوی رنگ (Secondary Colours)

جب کوئی بھی دو بنیادی رنگ برابر مقدار میں ملائے جائیں اور ایک نیا رنگ بنے تو اسے ثانوی رنگ کہا جاتا ہے۔ جیسے کہ

بنیادی	+	بنیادی	=	ثانوی رنگ
لال	+	پیلا	=	نارنجی
لال	+	نیلا	=	کاسنی (پرپل)
پیلا	+	نیلا	=	سبز

-3 درمیانی رنگ (Intermediate Colours)

جب کسی بنیادی رنگ کو دائرہ میں موجود اس کے نزدیکی رنگ کے ساتھ ملایا جائے اور ایک تیسرا رنگ بنے تو اسے درمیانی رنگ کہا جاتا ہے۔

-4 ثالثی رنگ (Tertiary Colours)

دائرے میں بنیادی ثانوی اور درمیانی رنگ بنانے کے باوجود ہر دو رنگوں کے بیچ خلاء یا گنجائش موجود ہوتی ہے۔ اس طرح ہر ثانوی رنگ اور اس کے قریب کے درمیانی رنگ کو ملا کر دائرہ میں مزید توسیع کی جاسکتی ہے۔ اس طرح تدریجی درجات بنتے ہیں۔ ایسے رنگ ثالثی رنگ کہلاتے ہیں مثلاً نیلے اور نیلے مائل سبز کو اگر ملایا جائے تو طاؤسی نیلا (Peacock blue) رنگ بنتا ہے وغیرہ۔

-5 دوسرے درجے کے ثالثی رنگ

دائرہ میں موجود خلاء یا گنجائش میں مزید وسعت پیدا کرنے کے لیے ہم مزید رنگ بنا سکتے ہیں۔ جیسے کہ اگر دو تیسرے درجے کے ثانوی رنگوں (Colours) کو آپس میں ملایا جائے تو اس سے چوتھے درجے کے ثانوی رنگ بن جاتے ہیں۔

ٹرشری	+	ٹرشری	=	کوارٹزی رنگ
دھندلا پیلا	+	نیلا سلیٹی	=	زیتونی سبز رنگ
دھندلا پیلا	+	گہرا رنگ	=	بھورا رنگ

س3: غذا لباس اور فن آرائش پر رنگ کیسے اثر انداز ہوتے ہیں؟

رنگوں کا اثر چاہے میز پر رکھے ہوئے کھانے پر ہو یا لباس میں یا گھریلو آرائش میں، ان کے مناسب چناؤ سے خوب صورتی لائی جاسکتی ہے۔ نکھار برتنوں اور کھانے کے میز پوش اور دیگر سجاوٹی اشیاء سے پیدا ہو جاتا ہے۔ ہم اکثر تازہ بنی ہوئی سلاد اور سبزیوں کے مختلف رنگوں سے بہت محظوظ ہوتے ہیں۔ اسی طرح

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

کھانے کی کوئی ڈش بھی پیش کرنے سے پہلے ہم اسے تازہ سبزیوں کے خوب صورت رنگوں سے مزید نمایاں اور اشتہا انگیز بنا دیتے ہیں۔

رنگوں کے لباس پر اثرات

لباس کے انتخاب میں بھی رنگ بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ رنگوں کا نفسیاتی اثر ہوتا ہے۔ تقریبات میں اکثر لوگ پرکشش اور باوقار رسمی رنگ (Formal Colours) پہنتے ہیں اور اسی طرح اکثر لوگ گرمیوں میں نارنجی اور عنابی رنگ سے اجتناب کرتے ہیں۔ بچوں اور کم عمر نوجوانوں کے ساتھ جہاں شوخ اور بھڑکیلے رنگ اچھے لگتے ہیں

رنگوں کا گھر کی سجاوٹ پر اثرات

انیسویں صدی کے آخر اور اس سے قبل گھر کی آرائش کا تصور محض گھر کی سجاوٹ تک محدود تھا اور اس تصور کے تحت حسب توفیق مختلف اشیاء سے سجاوٹ کی جاتی تھی۔ تاہم آج کل کے دور میں نہ صرف آرام و آرائش اور بجٹ کو اہمیت دی جاتی ہے بلکہ گھر کے مختلف حصوں اور کمروں کو چھوٹا' بڑا' کھلا اور اونچائی کا تاثر دے سکتے ہیں۔ گہرے رنگ چونکہ جسامت میں تخفیف پیدا کرنے کی خاصیت رکھتے ہیں اس لیے چھوٹے کمروں میں گہرے رنگ بدترین ذوق اور انتخاب ہوں گے۔ تاہم گہرے رنگ آگے بڑھتے ہوئے قریب آتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں اور اس لیے فرشی بچھونوں اور قالینوں کے لیے بہترین انتخاب ہوتے ہیں۔

(ii) ایک رنگ میں کمی و بیشی والے رنگ

رنگوں کی اس طرح ہم آہنگی میں ایک ہی رنگ یا اس رنگ کے ہلکے یا گہرے کئی شیڈ استعمال کیے جاتے ہیں۔ رنگوں کو ہلکا کرنے کے لیے اس میں سفید رنگ کی آمیزش کی جاتی ہے۔

-2 متضاد رنگ کا امتزاج

رنگوں کے دائرے پر موجود ایک دوسرے کے بالمقابل رنگ متضاد کا امتزاج بناتے ہیں۔ متضاد رنگوں کی مزید قسمیں مندرجہ ذیل ہیں:

(i) اصلی سادہ متضاد رنگوں کا امتزاج

رنگوں کے دائرے پر کوئی سے دو رنگ جو ایک دوسرے کے بالمقابل ہوں انہیں سادہ متضاد رنگ کا امتزاج کہتے ہیں۔

(ii) دوہرے متضاد رنگوں کا امتزاج

دوہرے متضاد رنگوں کے امتزاج میں فرق صرف یہ ہے کہ اس میں ایک کے بجائے دو بالمقابل رنگوں کو شامل کیا جاتا ہے۔

(iii) بکھرا ہوا متضاد امتزاج

متضاد کی اس قسم میں ایک رنگ کے بالمقابل رنگ کو چھوڑ کر دائیں یا بائیں طرف سے ایک ایک رنگ دائرے سے لیا جاتا ہے مثلاً پیلے رنگ کے سامنے جامنی (کاسنی) رنگ کو چھوڑ کر دائیں طرف سے سرخی مائل اور بائیں طرف سے نیلا مائل کاسنی یا جامنی رنگ ملانے سے یہ امتزاج بنتا ہے۔

(iii) مثلثی امتزاج

اس قسم کے امتزاج میں رنگوں کے دائرے پر برابر فاصلے سے کوئی سے تین رنگ چنے جاتے ہیں۔ یہ بنیادی رنگ (لال' نیلا' پیلا) بھی ہو سکتے ہیں یا ثانوی (نارنجی' جامنی' سبز) یا ثالثی رنگ (سرخی مائل نارنجی' سرخی مائل کاسنی' پیلا مائل سبز) بھی ہو سکتے ہیں۔

س4: رنگوں کے مختلف ہم آہنگ امتزاج کو مثالوں سے بیان کریں۔

جواب: رنگوں کا امتزاج یا ہم آہنگی کی اہمیت

ہمارے چاروں طرف رنگ ہی رنگ بکھرے ہوئے ہیں۔ ان میں کچھ رنگ قدرتی اور کچھ انسان کے بنائے ہوئے ہیں۔ اگر غور کیا جائے تو رنگ نہ صرف نگاہ کو اپنی طرف مائل کرتے ہیں بلکہ ہر رنگ اپنا الگ تاثر بھی چھوڑتا ہے۔ رنگوں کے اس تاثر کو جاننا سمجھنا اور پرکھنا اس لیے ضروری ہے کیونکہ کچھ رنگ آپس میں جچتے ہیں اور کچھ نہیں۔ اس حقیقت کے پیش نظر ماہرین نے رنگوں کے امتزاج کے کچھ معیار مقرر کیے ہیں۔ اس امتزاج کو جاننے کے بعد رنگوں کا چناؤ نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

باب 9

آرٹ اور فن

الف مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں:

س1: ڈیزائن کی تعریف کریں۔

جواب: خطوط' اشکال' رنگت' سطح اور حجم وغیرہ کو ایک خاص منصوبے کے تحت ترتیب دینے کو ڈیزائن کہا جاتا ہے۔

س2: ڈیزائن کے عناصر کے نام لکھیں۔

جواب: (1) بصری ڈیزائن (2) مادی ڈیزائن

س3: کھڈی پر بناوٹ کے لحاظ سے ڈیزائن کتنی قسم کے ہوتے ہیں۔

جواب: اس کی دو قسمیں ہیں:

(1) سادہ بنائی یا بناوٹ (2) بنائی کے آرائشی ڈیزائن

س4: سادہ بنائی کے طریقوں کے نام لکھیں۔

جواب: (1) ٹوکری نما بنائی (2) سوزن کاری

(3) آڑی/ترچھی (4) ساٹن بنائی

س5: آرائشی بنائی کے لیے چند طریقوں کے نام لکھیں۔

جواب: (1) روئیں دار بنائی (2) دوہرے کپڑے کی بنائی

(3) باریک شفاف کپڑے کی بنائی

(4) چھلے دار بنائی (5) جیکارڈ بنائی

ب۔ خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

-1 وضع' حجم' سطح اور رنگ سے بننے والا ڈھانچہ......کہلاتا ہے۔

-2 ظاہری ہیئت کو بدلنے کے لیے ....ڈیزائن استعمال کیے جاتے ہیں۔

-3 کھڈی میں لمبائی کے رخ تنے ہوئے دھاگوں کو......کہتے ہیں۔

-4 دوسوتی بناوٹ سے............والے کپڑے بنائے جاتے ہیں۔

-5 جیکارڈ بنائی...............نے ایجاد کی تھی۔

جوابات:

(1)	ڈیزائن	(2)	آرائشی
(3)	سرت	(4)	لائنوں
(5)	جوزف میری جیکارڈ		

ج۔ مفصل جوابات لکھیں۔

All Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

س1: ڈیزائن کی تعریف کریں۔ ڈیزائن کی مختلف قسموں کو مثالوں سے واضح کریں۔

جواب: ڈیزائن کی تعریف:

-1 ڈیزائن سے مراد کوئی ایسی چیز تخلیق کرنا ہے جس میں کچھ اشیاء شکلوں یا چیزوں کو ایک خاص ترتیب میں لایا جائے تاکہ وہ دیکھنے میں دلکش اور سوچے گئے مقصد، خیال یا تصور کی صحیح ترجمانی کرے۔

-2 کسی بھی چیز کی بناوٹ ڈیزائن کہلاتی ہے۔

-3 خطوط، اشکال، رنگت، سطح اور حجم وغیرہ کو ایک خاص منصوبے کے تحت ترتیب دینے کو ڈیزائن کہا جاتا ہے۔

ڈیزائن کی اقسام

-1 بصری ڈیزائن (Visual Design)

بصری ڈیزائن سے مراد ایسے ڈیزائن ہے جس میں بصری عناصر استعمال ہوئے ہوں یعنی ذہن کے تخیل اور تصورات میں کسی چیز کی بناوٹ اور سوچ تک محدود ہونا۔ مگر بعد میں اسے کاغذ یا کسی بھی مادے پر منتقل کر دیا جائے۔

-2 مادی ڈیزائن (Material Design)

جب کسی بصری ڈیزائن کو مادے پر منتقل کر کے اسے حقیقی اور طبعی وجود دیا جاتا ہے تو وہ مادی ڈیزائن کہلاتا ہے۔ یہ مادہ کاغذ، مٹی، شیشہ، کپڑا، دھات وغیرہ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ مادی ڈیزائن کی دو قسمیں ہیں۔

(i) بنیادی یا بناوٹی ڈیزائن (Structural Design)

چیزوں کے حجم، وضع، سطح اور رنگ سے جو ڈھانچہ یا خاکہ بنتا ہے وہ بناوٹی یا بنیادی ڈیزائن کہلاتا ہے۔ جو کسی بھی چیز کے وجود کے لیے انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ ڈیزائن خواہ خاکے یا نقشے کی صورت میں کاغذ پر ہو یا کسی مادی وجود میں ڈھل کر مثلاً میز، پیالہ، گلدان وغیرہ کی صورت میں ہو کسی چیز کی تعمیر و بناوٹ کا باعث بنتا ہے۔

-ii آرائشی یا سطحی ڈیزائن (Decorative Design)

جب کسی بنیادی ڈیزائن میں خوب صورتی پیدا کرنے کے لیے اس کی سطح پر خطوط یا رنگوں کے امتزاج سے ہیئت وضع کی جائے تو وہ آرائشی یا سطحی ڈیزائن کہلاتا ہے مثلاً گلدان پر نقش و نگار، پارچہ جات پر رنگسازی و چھاپہ سازی یا کشیدہ کاری وغیرہ۔

س2: سادہ بنائی کو تفصیلاً بیان کریں۔

جواب: سادہ بنائی یا بناوٹ (Plain Weave)

بنائی کے اس طریقے کو گھریلو طریقہ لہریادار بنائی بھی کہتے ہیں۔

-i ٹوکری نما بنائی:

اس طریقے میں دو تین یا چار دھاگوں کو دوسروں میں سے اس طرح گزارا جاتا ہے جس طرح سے ٹوکری بنی جاتی ہیں۔

-ii سوزن کاری:

اس طریقے میں سرت میں ملائم اور کھردرے دونوں قسم کے دھاگے استعمال کیے جاتے ہیں اور پھر مختلف ترتیب سے دھاگوں سے ان کی بھرائی کی جاتی ہے۔ اس طریقے سے بنے ہوئے کپڑے عام طور پر زیادہ پائیدار نہیں ہوتے۔

-2 آڑی/ترچھی (Twill Weave)

بنائی یا بناوٹ اپنی مخصوص آڑی لائن یا شکل کی بناوٹ کے لحاظ سے یہ طریقہ کپڑوں یا پارچوں میں نا صرف تنوع لاتا ہے بلکہ مختلف نوعیت کے ریشوں سے بنائی کا ضامن بھی ہے۔

-3 ساٹن بنائی (Satin Weave)

بنائی کے اعتبار سے ساٹنی بنائی دوسوتی بنائی سے مشابہ ہے تاہم اس بنائی میں 5-12 دھاگے اور سوت مختلف طریقوں سے آپس میں بنے جاتے ہیں۔ اس طرح کی ترتیب سے بنا ہوا کپڑا ہموار، ملائم، لچکدار سطح کا حامل ہوتا ہے۔

س3: بنائی کے آرائشی ڈیزائن پر مفصل نوٹ لکھیں۔

جواب: بنائی کے آرائشی ڈیزائن

آرائشی یا کسی مخصوص استعمال کے لیے بنے جانے والے پارچے یا کپڑے مختلف طریقوں سے بنائے جاتے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

-i روئیں دار بنائی (Pile Weave)

روئیں دار بناوٹ زیادہ تر آرائشی بنائی جس میں ملائمت، گرماہٹ اور جذب کرنے کی صلاحیت ہو۔

-ii دوہرے کپڑے کی بنائی

اس طریقے میں دو کپڑے ایک وقت میں ایک ہی کھڈی پر اکٹھے ایک دوسرے کے اوپر بنے جاتے ہیں۔ اس دوران ایک کپڑا سادہ بنائی اور دوسرا کپڑا دو سوتی بنائی سے بنایا جاتا ہے۔

جالی دار یا شفاف دار بنائی

-iii باریک شفاف کپڑے کی بنائی (Guaze Weave)

اس طریقے سے بنے ہوئے کپڑے نہایت باریک، کم وزن اور جالی نما تاثر رکھتے ہیں۔

-iv چھلے دار بنائی (Swivel Weave)

چھلے دار بنائی وہ طریقہ ہے جس میں آرائشی تاثر بنائی کے دوران ڈاٹ دائروں یا دوسری اشکال کی صورت میں لایا جاتا ہے۔

-v جیکارڈ بنائی (Jacquard Weave)

کپڑوں پر مشتمل پیچیدہ یا دیدہ زیب ڈیزائن بنانے کے لیے جوزف میری جیکارڈ (Joseph Marie Jacquard) نے بنائی کا یہ طریقہ ایجاد کیا۔ اس طریقے میں جیکارڈ ڈیزائن پہلے ایک مستطیل خانوں والے کارڈز پر بنایا جاتا ہے۔

☆☆☆☆

باب10

وسائل کی تنظیم

الف مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں:

س1: وسائل کسے کہتے ہیں؟

جواب: وسائل ایسے اثاثے اور طریقہ کار ہیں جن کا استعمال ہمارے مقاصد کے حصول کے لیے ضروری ہوتا ہے۔

س2: تنظیم قوت کی تعریف کریں۔

جواب: قوت کی تنظیم سے مراد وہ عمل جو خاتون خانہ یا افراد خانہ کو توانائی و

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

قوت کے بہتر استعمال کی ترغیب دے اور مقاصد کے حصول میں معاون ہو۔

س3: آمدنی کی تعریف کریں۔

جواب: عام لغو میں آمدنی سے مراد روپے پیسے لیا جاتا ہے۔

س4: قوت کے لحاظ سے جسمانی کام کاج کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: قوت کے لحاظ سے جسمانی کام کاج کی تین قسمیں ہیں۔

(1) ہلکے پھلکے کام (2) درمیانی نوعیت کے کام

(3) وزنی کام

س5: آمدنی کی مختلف قسمیں کون کون سی ہیں؟

جواب: آمدنی کی اقسام: (1) نقد آمدنی

(2) اصل آمدنی (3) نفسیاتی آمدنی

ب۔ درست یا صحیح پر نشان لگائیں۔

1- کام کاج کی گروہ بندی اور فہرست سازی قوت کی انتظام کا حصہ نہیں

2- تفصیلی کوششوں کا تعلق جوڑوں سے ہے۔

3- وزنی کام اگر تیز رفتاری سے کیا جائے تو کم توانائی خرچ ہوتی ہے۔

4- ذہنی سکون آمدنی کی قسم ہے۔

5- ترتیب وار اخراجات کی فہرست بنانا بجٹ کے لیے ضروری نہیں ہے۔

Ans. 1. X 2. ✓ 3. X 4. ✓ 5. X

ج۔ مندرجہ ذیل سوالات کے مفصل جوابات لکھیں:

س1: قوت کی تنظیم کیوں ضروری ہے۔ قوت کے انتظام کے اقدامات لکھیں۔

جواب: **قوت کی تنظیم (Energy Management)**

قوت بھی انسانی وسائل میں سے ایک ہے جس کی مقدار کی پیمائش کرنا نہایت مشکل ہے۔ یہ ہمارے جسم میں قوت توانائی یا حراروں کی شکل میں موجود ہوتی ہے جو ہمیں خوراک سے ملتی ہے۔

1- ذہنی کوشش: جس میں سوچنے سمجھنے، منصوبہ بنانے وغیرہ کے لیے اپنی دماغی صلاحیتیں استعمال کی جاتی ہے۔

2- جسمانی کوششیں: جس میں مشقت اور جسمانی اعضاء کا استعمال ہو رہا ہوتا ہے مثلاً کھینچنا، دھکیلنا، اٹھانا، پکڑنا وغیرہ۔

3- بصری کوششیں: جس میں نگاہ کا استعمال کر کے ہم کام سرانجام دیتے ہیں۔

4- تفصیلی کوششیں: جس کا تعلق جوڑوں کے استعمال سے مثلاً جھکنا، مڑنا اور گھومنا وغیرہ۔

5- پیادہ کوششیں: ان کا تعلق ٹانگوں اور پاؤں کے عضلات اور پٹھوں سے ہے مثلاً چلنا، دوڑنا، کھڑے ہونا، بیٹھنا وغیرہ۔

قوت کے خرچ پر اثرانداز ہونے والے عوامل

1- جسمانی حالت یا پوزیشن:

کام کاج کرتے ہوئے ہمارا جسم مختلف کیفیات یا حالتوں میں ہوتا ہے تاہم ایسی حالت جس میں جسم کو جھک کر کام کرنا ہو وہ زیادہ توانائی طلب ہوتا ہے۔ جبکہ بیٹھ کر کام کرنے میں نسبتاً کم توانائی خرچ ہوتی ہے اور کھڑے ہو کر کام کرنے میں توانائی زیادہ خرچ ہوتی ہے۔

2- جسمانی کیفیت کی بحالی:

ایسے کام کاج جس میں ایک ہی حالت میں کام کو انجام پذیر کرنا ہو اس میں کم توانائی خرچ ہوتی ہے بہ نسبت ان حالتوں میں جس میں جسمانی کیفیات یا حالتوں کو بار بار بدلنا ہوتا ہے۔

3- کام کاج کی رفتار:

رفتار کا توانائی کے خرچ سے بہت گہرا تعلق ہے۔ کھیل کود یا کام کاج میں جس قدر تیزی ہوگی اتنی ہی زیادہ توانائی خرچ ہوتی ہے جبکہ ہلکی رفتار سے کام کرنے میں کم حرارے خرچ ہوتے ہیں۔

4- کام کا دورانیہ: ایک کام جلدی کر دینے میں کم توانائی خرچ ہوتی ہے بہ نسبت یہی کام اگر اسی رفتار سے زیادہ دیر تک کرنے سے زیادہ قوت صرف ہوگی۔ اس کے برعکس اگر ایک وزنی کام تیز رفتاری سے مکمل کیا جائے تو اس کے لیے زیادہ قوت درکار ہوگی۔

5- کام کی سطح کی اونچائی:

کام کاج کے سطح کی اونچائی کے پیش نظر انسان کو جھکنا، بیٹھنا یا کھڑے ہونا پڑتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق 25.6 انچ کی اونچائی والی سطح پر برتن دھونے سے زیادہ توانائی خرچ ہوتی ہے جبکہ 33.5 انچ کی اونچائی والی سطح پر برتن دھونے سے کم قوت خرچ ہوتی ہے۔

س2: وقت کی منصوبہ بندی پر مفصل نوٹ لکھیں۔

جواب: **وقت کی منصوبہ بندی کی تنظیم کے اقدامات**

ہر شخص لاشعوری طور پر روزانہ اپنے کام کاج انجام دیتا رہتا ہے جس میں کچھ کام مناسب طریقے سے اپنے وقت پر مکمل ہو جاتے ہیں اور بعض کام دن، مہینوں یا سالوں میں بھی مکمل نہیں ہو پاتے۔ اس کی بڑی وجہ وقت کی مناسب تقسیم کے بارے میں آگاہی کا نہ ہونا ہے۔

1- کاموں کی گروہ بندی کرنا یا فہرست بنانا

روزانہ کی بنیاد پر کچھ کام ایسے ہوتے ہیں جنہیں انجام دینا ناگزیر ہوتا ہے جب کہ بعض کام ایک آدھ دن یا زیادہ عرصے کے لیے ملتوی کیے جا سکتے ہیں۔ اس لحاظ سے کاموں کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

(i) بے لچک کام کاج

یہ ایسے کام ہیں جنہیں روزانہ اپنے مقررہ اوقات پر کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے اور ان میں ردوبدل یا التوا کی گنجائش نہیں ہوتی مثلاً اہل خانہ کے لیے کھانا تیار کرنا وغیرہ۔

(ii) لچک دار کام کاج (Flexible Activities)

ان میں ایسے کام کاج شامل ہیں جنہیں وقت کی کمی کی صورت میں کسی اور وجہ سے بغیر کسی نقصان یا بوجھ کے ملتوی کیا جا سکتا ہے۔ وقت کی منصوبہ بندی میں کاموں کی گروہ بندی اور فہرست بنانا نہایت معاون ثابت ہوتا ہے کیونکہ فہرست میں ہمیشہ اہمیت کے اعتبار سے کاموں کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ اس طرح اہم ترین کام مقررہ وقت میں کرنے کے بعد کم اہم یا لچک دار کاموں کے لیے وقت کی فراہمی وقت پر کی جا سکتی ہے۔

2- مطلوبہ وقت کا صحیح اندازہ لگانا

ذاتی تجربات و مشاہدات سے ہر کام پر صرف ہونے والے وقت کا صحیح اندازہ ہونا ضروری ہے تاکہ کاموں کی ترتیب کے ساتھ ان پر درکار وقت کا صحیح تعین بھی ہو

Ali Imtiaz 03101190027

Scanned with CamScanner

سکے۔اس طرح صحیح اندازہ لگا کر آرام اور تفریح کے مقررہ وقت کو بچایا جا سکتا ہے۔

3- کل مطلوبہ اور کل میسر وقت میں ہم آہنگی اور توازن پیدا کرنا

اہم کاموں کی فہرست اور ان کے لیے درکار وقت کے تعین کے بعد اس بات کا موازنہ اس وقت سے کریں جو آپ کے پاس کام کے لیے موجود ہے اس سے اندازہ ہو جائے گا کہ وقت اور کاموں میں صحیح توازن یا ہم آہنگی موجود ہے یا نہیں۔

4- کاموں کا وقتی تعین و ترتیب

اہمیت کے اعتبار سے کاموں کی درجہ بندی کرنے کے بعد کاموں کو گھڑی کے اوقات کے مطابق بھی ترتیب دینا چاہیے یعنی کون سا کام کس وقت انجام پانا ضروری یا مناسب ہے۔

5- آرام کے لیے وقفہ دینا

وقت کی منصوبہ بندی کرتے وقت کاموں کے ساتھ ساتھ آرام کے لیے وقفہ دینا بھی نہایت ضروری ہے۔اس سے مراد کام چھوڑ کر تھوڑی دیر آرام دہ کیفیت میں بیٹھنے‘ لیٹنے اور ستانے سے ہے۔

6- انفرادی و گروہی منصوبہ بندی میں ربط

خاندان میں جہاں انفرادی وقت کی منصوبہ بندی ضروری ہے وہیں پر افراد خانہ کے آپس میں کام بانٹ لینے سے نا صرف گھریلو زندگی خوشگوار بنتی ہے بلکہ ایک فرد پر کام کا تمام بوجھ بھی نہیں پڑتا۔

7- منصوبہ بندی پر عمل کرنا

محض منصوبہ بندی کر لینے سے وقت کا بہترین استعمال نہیں ہوتا بلکہ جب تک صحیح طریقے سے عمل درآمد نہ ہو منصوبہ بندی بے کار ہے۔

8- تنقیدی جائزہ لینا

تنظیم کا اہم حصہ منصوبہ بندی اور اس پر عمل کرنے کے بعد نتائج کا جائزہ لینا ہے کہ وہ تسلی بخش ہیں یا غیر تسلی بخش تا کہ کمی یا خامی کا پتہ چلے اور اگلی دفعہ اسے نہ دہرایا جائے۔

س 3: آمدنی کی اقسام اور ان کی تنظیم کے بارے میں آپ کیا جانتی ہیں؟

جواب: آمدنی کی اقسام

1- نقد آمدنی:

نقد آمدنی رقم کی صورت میں ہوتی ہے جو ایک مقررہ وقت کے دوران متوقع ہوتی ہے مثلاً روزانہ‘ ہفتہ وار‘ ماہوار‘ تین مہینے‘ چھ مہینے‘ سال یا پانچ سال وغیرہ تک بھی ہو سکتی ہے۔

2- اصل آمدنی: اصل آمدنی سے مراد کسی بھی گھرانے کی دسترس میں ساز و سامان‘ اشیاء‘ جائیداد‘ افراد خانہ کی صلاحیتیں اور رفاہ عامہ کی سہولیات کا ہونا ہے۔اصل آمدنی دو طرح کی ہوتی ہے۔

(i) **بلاواسطہ آمدنی:** جو آمدنی رقم کے بغیر حاصل ہو اسے بلاواسطہ آمدنی کہتے ہیں مثلاً خاتون خانہ گھر میں سلائی کڑھائی کر کے‘ مرغیوں اور انڈوں کی افزائش کر کے‘ گھر میں رنگائی و چھپائی کا کام کر کے یا کھانے پینے کی اشیاء بنا کر یا منجمد کر کے یا اپنی دوسری تعلیمی صلاحیتیں بروئے کار لا کر اخراجات کم کریں اور رقم کی بچت کریں۔

(ii) **بالواسطہ آمدنی:** وہ اشیاء اور خدمات جو کہ رقم کی آمدنی سے حاصل ہوں بالواسطہ آمدنی کہلاتی ہیں۔مثلاً رہنے کے لیے گھر‘ گاڑی‘ فرنیچر‘ ٹیلی ویژن‘ کمپیوٹر‘ بجلی کا ساز و سامان وغیرہ جو کہ ہمیں ذہنی و جسمانی سکون مہیا کرتے ہیں۔

3- نفسیاتی آمدنی: نفسیاتی آمدنی ذہنی سکون اور اطمینان قلب کو کہتے ہیں۔ سکون و اطمینان ہر گھرانے کی خواہش ہوتی ہے جس کے ذریعے والدین نہایت کفایت شعاری کی زندگی بسر کرتے ہوئے بچوں کی تعلیم پر رقم خرچ کرتے رہتے ہیں اور بچے بڑے ہو کر تعلیمی میدان میں آگے بڑھ جاتے ہیں۔

آمدنی کے انتظام کے اصول

مندرجہ ذیل اصولوں پر کاربند ہو کر ہم گھریلو آمدنی کو منظم طریقے سے استعمال کر سکتے ہیں:

1- مقاصد کی شناخت

اپنے ذرائع و وسائل کی منصوبہ بندی کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ مقاصد کی شناخت کر لی جائے مثلاً متوازن غذا فراہم کرنا‘ گھر کی تعمیر کرنا‘ بچوں کے تعلیمی مقاصد اور ان سے منسلک اخراجات‘ گاڑی خریدنا وغیرہ۔

2- مقاصد کی درجہ بندی کرنا

کون سا مقصد خاندان کے لیے زیادہ ضروری اور اہم ہے اس کا تعین کرنا اور ترتیب وار درجہ بندی کرنا اس لیے ضروری ہے کہ ہر خاندان کے مختلف مقاصد کی اہمیت ایک جیسی نہیں ہوتی۔

3- خاندانی ذرائع کا حساب لگانا

مختلف ذرائع کو مجموعی طور پر مدنظر رکھنا چاہیے تا کہ زیادہ سے زیادہ ضروریات تسلی بخش طریقے سے تکمیل پائیں۔اس ضمن میں مادی‘ غیر مادی اور انسانی و غیر انسانی تمام ذرائع کا حساب لگانا چاہیے۔

4- منصوبہ بندی

آمدنی کی منصوبہ بندی نہایت سوچ بچار کے بعد کرنی چاہیے تا کہ صحیح لائحہ عمل تجویز کر سکیں۔

5- منصوبہ پر عمل کرنا

آمدنی کے منصوبہ پر حقیقتاً عمل پیرا ہونا اور منصوبے پر قابو پانا نہایت ضروری ہے۔

6- آمدنی کے منصوبے کا جائزہ لینا

اخراجات یا آمدنی کے منصوبے کا باقاعدگی سے جائزہ لینا چاہیے تا کہ چھوٹے چھوٹے اخراجات کی وجہ سے اہم اخراجات متاثر نہ ہوں۔

س 4: بچت کی اہمیت اور طریقوں کو مثالوں سے واضح کریں۔

جواب: آمدنی کے انتظام یا خاندانی زندگی میں بچت کی اہمیت

بچت وہ بیج ہے جو دولت کے درخت کو پروان چڑھاتی ہے۔روپیہ پیسہ یا دولت اپنے آپ نہیں بڑھتے بلکہ جب آمدنی اور اخراجات کو منظم طریقے سے ان میں توازن لایا جائے تو بچت ہوتی ہے۔بچت آمدنی کا وہ حصہ ہے جو اخراجات‘ ٹیکس اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد بچ جاتا ہے۔اسی طرح جب خواہشات اور اخراجات کو قابو کر دیا جائے اور مستقبل میں جو فائدہ اٹھایا جائے وہ بھی بچت کہلاتی ہے۔

☆☆☆☆☆

باب 11

کام کو سہل بنانا (آسان بنانا)

الف مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں:

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner

س1: کام کی تعریف کریں۔

جواب: کام سے فرد کوئی بھی ذہنی یا جسمانی عمل یا کوشش کے ہیں جو کچھ بنانے یا حاصل کرنے کے لیے کیا جائے کام کہلاتا ہے۔

س2: کام کو سہل کرنا کسے کہتے ہیں؟

جواب: وقت اور محدود قوت میں زیادہ سے زیادہ کام کو پورا کرنا کام کو سہل کرنا کہلاتا ہے۔

س3: کام کو سہل کرنے کے طریقوں کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: کام کو سہل بنانے کے اصول دو مراحل پر مشتمل ہیں۔

(1) کاموں کا تجزیہ کرنا

(2) کام میں اصلاحی تبدیلیاں لانا

س4: کام کرنے کا تجزیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: کام کے دوران ایسے مختلف نقائص تلاش کرنا جو وقت کا ضیاع اور تھکن کا باعث بنے کام کرنے کا تجزیہ کہلاتا ہے۔

س5: نتائج میں اصلاحی تبدیلیاں کسے کہتے ہیں؟

جواب: کام میں بہترین نتائج حاصل کرنے کے لیے جو اچھی تبدیلیاں لائی جاتی ہیں انہیں نتائج میں اصلاحی تبدیلیاں کہتے ہیں۔

ج۔ تفصیلی جوابات لکھیں۔

س1: کام اور مشقت کی قدر و منزلت مثالوں سے واضح کریں۔

جواب: کام اور مشقت کی قدر و منزلت

کام سے مراد کوئی بھی ذہنی یا جسمانی عمل یا کوشش کے ہیں جو کچھ بنانے یا حاصل کرنے کے لیے کیا جائے کام کہلاتا ہے۔

زمانہ قدیم سے انسان اپنی بہبود کے لیے مختلف نوعیت کے کام کرتا چلا آ رہا ہے اور دنیا کے تمام مذاہب محنت اور کام میں دیانتداری کا سبق دیتے ہیں۔ کوئی بھی کام بذات خود نہ تو کم مرتبہ ہے اور نہ اعلیٰ مرتبہ کیونکہ کام کرنا اور محنت مشقت کرنا بذات خود اعلیٰ مرتبہ کا حامل ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ "سب سے بہترین چیز جو تم کھاتے ہو وہ تمہارے ہاتھ کی کمائی ہے۔" (الحدیث)

"محنت کرنے والا اللہ کا دوست ہے"

س2: کام کو آسان اور سہل بنانے کی تعریف اور اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: کام کو سہل بنانے کی تعریف و اہمیت:

وقت اور قوت دو ایسے ذرائع ہیں جن کے مناسب انتظام سے کام کو سہل بنایا جا سکتا ہے۔ یوں مقررہ وقت اور محدود قوت میں زیادہ سے زیادہ کام کرنا یا کسی ایک یا دونوں ذرائع کا کم سے کم استعمال کر کے کسی کام کو پورا کرنا کام کو سہل کرنا کہلاتا ہے۔

خاتون خانہ کے لیے کام کو سہل بنانے کا ایک اہم مقصد یہ ہے کہ محدود وقت اور قوت میں زیادہ سے زیادہ کام کیا جا سکے تاکہ وہ فرصت کے اوقات میں آرام یا دلچسپی کے کام کر سکے۔ کام کو سہل بنانے کے اصول دو مراحل پر مشتمل ہیں۔

س3: کام کو آسان اور سادہ بنانے کے طریقوں کے بارے میں آپ کیا جانتی ہیں؟

جواب: کاموں کو سادہ اور آسان بنانے کے طریقے:

-1 کاموں کا تجزیہ کرنا

اس مرحلے میں کام کے دوران ایسے مختلف نقائص تلاش کیے جاتے ہیں جو وقت کے ضیاع اور تھکن کا باعث بنتے ہیں۔

-2 کام میں اصلاحی تبدیلیاں لانا

(i) جسمانی اعضاء کا صحیح استعمال

جسمانی اعضاء کو صحیح طریقے سے استعمال نہ کرنے سے تھکن محسوس ہوتی ہے۔ جب کسی کام کو اناڑی پن، بے جا قوت اور جھٹکوں سے کیا جائے تو تھکاوٹ ہوتی ہے۔

(ii) کام کرنے کا تجزیہ کرنا

ہر کام متعدد چھوٹے چھوٹے کاموں کا مجموعہ ہوتا ہے اور اس کا تجزیہ کرنے کے لیے اسے چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے مثلاً میز سے برتن اٹھانے کا کام مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم ہو سکتا ہے:

-3 آلات کا استعمال

جدید دور میں برقی آلات کا استعمال روز بروز بڑھتا جا رہا ہے اور ان ایجادات کا مقصد ہی کام کے روایتی طریقوں کو بہتر بنانا ہے۔ تاہم کام کو سہل بنانے کے لیے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے:

(i) کم سے کم آلات کو خریدنا چاہیے۔

(ii) ہمیشہ اچھی کمپنی کے آلات خریدنے چاہیے۔

(iii) آلات کے ڈیزائن سے زیادہ ان کی دیکھ بھال اور طریقہ کار میں آسانی کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

(iv) چھوٹے دستوں کی نسبت لمبے دستوں اور پیندوں والے آلات میں زیادہ سہولت پیدا کرتے ہیں مثلاً لمبے دستوں والے برش، جھاڑوں وغیرہ کیونکہ کام کرتے وقت جھکنا نہیں پڑتا۔

(v) چھریاں مضبوط اور تیز دھار والی خریدنی چاہیے۔

(vi) پکانے کے لیے بھاری پیندے والی دیگچیاں ایک تو کھانا نہیں جلاتیں دوسرے وہ پائیدار اور صفائی میں آسان ہوتی ہیں۔

(vii) بار بار کے چکروں سے بچنے کے لیے اچھی کوالٹی کی ٹرالی سے برتن لانے اور لے جانے میں سہولت ہو جاتی ہے وغیرہ۔

-4 باورچی خانے کی مناسب ترتیب

چونکہ خاتون خانہ کا زیادہ تر وقت باورچی خانے میں کام کرتے ہوئے گزرتا ہے اس لیے زیادہ تر تحقیقات باورچی خانے میں کام کرنے کو سہل بنانے پر کی گئی ہیں۔ قوت اور وقت کی بچت کے لیے باورچی خانے کی مناسب ترتیب نہایت ضروری ہے۔

-5 کام میں استعمال شدہ اشیاء اور نتائج میں اصلاحی تبدیلیاں

کام میں بہترین نتائج کے لیے چند اچھی تبدیلیوں سے کام کو کافی آسان بنایا جا سکتا ہے مثلاً الگ الگ صابن لگانے کے بجائے برتنوں کو ٹشو پیپر سے پونچھنے کے بعد واش بیسن یا ٹب میں صابن ملا کر گرم پانی میں ڈال کر اس میں جس قدر برتن باآسانی آ سکتے ہوں ڈبو دیں لینن کے دسترخوان یا میز پوش کے بجائے بازار سے پلاسٹک یا ریگزین کے خوشنما میز پوش یا دسترخوان استعمال کرنے سے صفائی میں کافی آسانی ہو جاتی ہے۔

Ali Infoz 03101190027

Scanned with CamScanner